عملیات

یعنی

تسخیر جنات

مولوی السید علی

عمل حاضرات

یعنی

تسخیر جنات

مولوی السید علی

مکتبہ امتیاز

راجپوت مارکیٹ اردو بازار ○ لاہور

پیش لفظ

شائقین عملیات و متلاشیان اسرار و رموز کے لیے یہ خبر یقیناً باعث مسرت ہو گی۔ کہ ان کی آرزوئے دیرینہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ہماری کوششیں بار آور ہوئیں اور ہم فخر محسوس کرتے ہیں کہ زیر نظر کتاب "تسخیر جنات" ایک ایسے باعمل عامل باکمال کی ترتیب دی ہوئی ہے جس نے اپنی روحانی قوتوں کے ذریعہ بمبئی میں کافی مقبولیت حاصل کی اور ہزاروں ضرورت مندوں کو بغیر کسی پس و پیش کے نفع پہونچاتا رہا۔ چنانچہ سعی بلیغ پر یہ نسخہ ہمیں ہاتھ آیا ہے جس کو ہم کتابی صورت میں پیش کر رہے ہیں۔ یوں تو اس موضوع پر نئے نئے ناموں اور عنوانات کے تحت بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور نہ معلوم کتنی اور لکھی جائیں گی آنے والی کتابوں پر ہمارا کچھ لکھنا تو قبل از وقت اور عبث ہے البتہ موجودہ کتابوں کے اندر زیادہ تر نقوش اور معرب دعائیں ہم کو غلط ملیں۔ دعاؤں کے اعراب کے بابت تو اسقدر تحریر کرنا کافی ہوگا کہ حروف پر زیر و زبر اور پیش کا زیادہ تر صحیح طریقہ پر استعمال نہیں کیا گیا ہے حالانکہ یہی علامات سب سے اہم ہیں اس لیے کہ عربی پڑھے لکھے حضرات یا معمولی عربی داں بھی اس بات کو اچھی طرح جانتا ہے کہ انہیں اعراب کے غلط استعمال سے عربی عبارت و آیات کے معنی بالکل بدل جاتے ہیں اور آیات کے معنی کی تبدیلی تو بعض دفعہ انسان کو اس کی غلطی کی بنا پر منزل کفر میں داخل کر دیتی ہے تو اب آپ ہی انصاف کیجئے کہ یہی آیات جو صحیح طور پر تلاوت کرنے سے نفع پہونچانے والی بہت بڑی علمی طاقت کی مالک ہوتی ہیں غلط تلاوت کرنے پر ان کا اثر عمل کیا ہوگا یہی کیفیت نقوش کی ہے۔ دیکھنے سے صاف غلطی نظر آجائیگی کہ مرتب کنندہ نقوش کو یہ تک نہیں معلوم کہ نقش مربع میں خانہ نمبر ۵ کے بعد خانہ نمبر ۶ یا خانہ نمبر ۸ کے بعد آتشی نقوش میں خانہ نمبر ۹ کی جگہ جائز طریقہ پر کون سی ہے لہٰذا ان دو باتوں کا ہم نے اس کتاب میں خاص طور پر خیال رکھا ہے اور مصنف کتاب ہذا سے مسودہ متعلقہ پر نظر ثانی و نظر ثالث کی بھی استدعا کی گئی جو تندہ پیشانی سے منظور کر لی گئی اور ان پر عمل بھی کیا گیا۔ اس لیے ہمیں کہنے میں یہ باک نہیں کہ یہ کتاب ان اغلاط سے پاک ہے اور اس میں ان تمام ابتدائی قواعد و ضوابط اور طریقہ کا تذکرہ بھی تحریر کر دیا گیا ہے۔ جن کی ضرورت عمل میں سب سے پہلے عامل کو پیش آتی ہے۔

ژ



میں تعریف وتوصیف کے ذریعہ اس کتاب کو آپ کے روبرو پیش کروں تو میں اس کو بیکار سمجھتا ہوں میرا مقولہ ہے کہ



مشک اپنی تعریف خود کرتا ہے

عطّار کے تعریفی تعارف کا محتاج نہیں ہوتا۔

یہی

کیفیت اس کتاب کی ہے۔

سب سے پہلے میں حروف تہجی کو جن کی تعداد ۲۸ ہے معہ اقسام کے کہ جن کی ضرورت عامل کو قدم قدم پر پیش آتی ہے معہ اعداد ہندسے کے تحریر کر رہا ہوں تاکہ ان کو استخراج میں وقت اور نقوش کے بھرنے نیز عمل خوانی میں کسی قسم کی پریشانی اور حاضرات میں رکاوٹ لاحق نہ ہو۔ جاننا چاہیے کہ اقسام چار ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی اور خاکی پس اس لحاظ سے ان ۲۸، حروف تہجی کو چار سے تقسیم کیا تو ہر حصے کے سات سات حرف ہوئے پس اعداد حروف وان کے اقسام بالا کے بابت دائرہ ذیل پر نظر کیجیے، معلومات حاصل ہو جائیں گی۔

دائرہ حروفِ تہجی، اعداد اور اقسام

اقسام	ابجد	ہوزح	طی کل	من سع	فص قر	شت ثخ	ذضظغ
آتشی	ا ۱	ہ ۵	ط ۹	م ۴۰	ف ۸۰	ش ۳۰۰	ذ ۷۰۰
خاکی	ب ۲	و ۶	ی ۱۰	ن ۵۰	ص ۹۰	ت ۴۰۰	ض ۸۰۰
بادی	ج ۳	ز ۷	ک ۲۰	س ۶۰	ق ۱۰۰	ث ۵۰۰	ظ ۹۰۰
آبی	د ۴	ح ۸	ل ۳۰	ع ۷۰	ر ۲۰۰	خ ۶۰۰	غ ۱۰۰۰

باب اوّل

تذکرہ حرف باموکل و زکوٰۃ و حصار معہ دیگر امور متعلقہ

ہم نے اس کتاب کے پچھلے صفحہ میں حروف تہجی اس کے اعداد اور اقسام کا تذکرہ اولاً اس لیے تحریر کر دیا ہے کہ ضرورتاً شائق کو کتاب کی ورق گردانی نہ کرنا پڑے اس لیے کہ اس کی ضرورت حسب موقعہ زیادہ تر پیش آتی رہتی ہے سب پہلا موقع استخراج طالع کا ہوتا ہے جس کا تذکرہ آئندہ حسب موقع کروں گا سب سے پہلے حروف تہجی باموکل کا تذکرہ اس لیے تحریر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ ان ابتدائی مراحل میں سے اہم مرحلہ ہے جس کی ضرورت عامل کو آئے دن پیش آتی رہتی ہے انہی حروف سے آیات قرآنی مزین و مرتب ہیں۔ اللہ تبارک تعالیٰ کے اسمائے مبارک انہی حرفوں سے ترتیب پاتے ہیں اور انہی حرفوں سے موکلین بھی وابستہ ہیں جو باری تعالیٰ کے اسماء مبارکہ سے بہ لحاظ ہر حرف متعلق ہو کر شب و روز تسبیح و تہلیل میں مصروف رہتے ہیں معہ انہی حروف باموکل کا تذکرہ بصورت دائرہ تحریر کر رہا ہوں۔ اسمائے باری تعالیٰ کا تذکرہ آئندہ صفحات میں تحریر کروں گا۔ استخراج طالع کا طریقہ یہ ہے کہ نام سائل کے اعداد (ہندسہ) حاصل کر کے ایک جگہ تحریر کرے پھر اسی طرح سائل کی ماں کے نام کے اعداد حاصل

کر کے دونوں مجموعوں کو ایک جگہ جمع کر کے اس پورے مجموعے کو بارہ سے تقسیم کر دے اگر بعد تقسیم ایک باقی بچے برج حمل۔ دو باقی بچیں۔ برج ثور۔ تین باقی بچے برج جوزا۔ چار بچے برج سرطان۔ پانچ بچے۔ برج اسد چھ بچے برج سنبلہ۔ سات بچے برج میزان۔ آٹھ بچے۔ برج عقرب۔ نو باقی بچے۔ برج قوس۔ دس بچے برج جدی گیارہ بچے برج دلو۔ کچھ نہ بچے یعنی ۱۲ سے برابر تقسیم ہو جائے برج حوت ہو گا۔ اور برج ہی کا دوسرا علمیاتی نام طالع ہے۔

مثال: مثال سائل کا نام محمد مثال کے ۵۷۱، سائل کی ماں کا نام اکبری اعداد ۲۳۳، دونوں کا مجموعہ ۸۰۴ اب اس مجموعہ کو ۱۲ سے تقسیم کیا تو بعد تقسیم کچھ باقی نہ بچا تو معلوم ہوا کہ سائل کا طالع یا برج حوت ہے اب اسی طرح سے استخراج طالع کر لیجیے۔

اب دائرہ حروف باموکل شروع کر رہا ہوں جو یہ ہے۔

دائرہ حروف باموکل

ا اسرافیلؑ	ب جبرائیلؑ	ت عزرائیلؑ	ث میکائیلؑ
ج کلکائیل	ح تنکفیل	خ مہکائیل	د دردائیل
ذ اہرائیل	ر الوائیل	ز سرفائیل	س ہموائیل
ش ہمزائیل	ص اہمائیل	ض عطکائیل	ط اسمائیل
ظ لوزائیل	ع لومائیل	غ لوفائیل	ف سرحمائیل
ق عطرائیل	ک حروزائیل	ل طاطائیل	م ردحائیل
ن حولائیل	و رفتمائیل	ہ دویائیل	ی سرکتائیل

حروف اور سمت

اب یہاں پر تذکرہ حروف کی سمتوں کا بھی از حد ضروری ہے اس لیے کہ بغیر سمت بہ لحاظ حروف اختیار کیے ہوئے نہ تو عامل کے مرتب کنندہ نقوش ہی کارآمد ہو سکتے ہیں اور نہ عمل ہی پر تاثیر ہو سکتا ہے لہذا معلوم ہوا کہ جو سات حروف آتشی ہیں۔ وہ مشرقی ہیں لہذا عملیات میں جسقدر کام ان حروف سے لے تو منہ جانب مشرق ہونا چاہیے اور اگر سات حروف جو خاکی ہیں وہ جنوبی ہیں، عامل عملیات میں جب ان حرفوں سے کام لے تو اس کا منہ جانب جنوب ہونا چاہیے۔ اور جو سات حروف بادی ہیں۔ وہ غربی ہیں۔ ان سے کام لیتے وقت عامل کا رخ بجانب مغرب ہونا چاہیے اسی طرح بقیہ سات حروف جو آبی ہیں وہ شمالی ہیں لہذا ان حروف سے کام لیتے وقت عامل کا رخ جانب شمال ہونا چاہیے۔ کون سے حروف کیسے ہیں میں اس کی تشریح صفحات گذشتہ میں کر چکا ہوں۔

زکوۃ حروف تہجی

حروف تہجی کی زکوۃ اور اس کی اہمیت کا مختصر تذکرہ ہم اوراق گذشتہ میں تحریر کر آئے ہیں صرف اس قدر ظاہر کرنا اس باب میں ضروری سمجھتے ہوئے مزید ہدایت کروں گا کہ کسی کو اس وقت تک کوئی عمل خواہ وہ جلالی ہو یا جمالی یا مشترک نہ کرنا چاہیے جب تک کہ وہ باقاعدہ زکوۃ حروف تہجی کی ادا نہ کر لے۔ قاعدے جو عاملین نے بسلسلہ عمل مقرر فرمائے ہیں وہ بیکار نہیں ہیں ان کو بڑی محنت اور ریاضت کے بعد حاصل کیا گیا ہے اور عمل شروع کرنے کی پہلی سیڑھی زکوۃ حروف مذکور الصدر

ہے پس جب منزل اول ہی ناقص رہی تو پھر باقی منازل تک پہونچنا اور کامیابی حاصل کر لینا کیا یہ ممکن ہو سکتا ہے لہذا ادائیگی زکوۃ کو فراموش نہ کیجئے۔ دوسری سب سے اہم اور مفید بات یہ ہے کہ زکوۃ ادا کرنے والا عامل دوران عمل خوانی رجعت سے محفوظ رہتا ہے جب کہ اس کو ہر ہر قدم پر مناظر و مراحل رجعت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ رجعت کیا ہے؟ اس کا تذکرہ آگے آئے گا۔ کلمات زکوۃ حروف تہجی یہ ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اسرافیل بحق یا الف (۱) یا جبرائیل بحق یا ب، یا عزرائیل بحق یا ت، یا میکائیل بحق یا ث یا کلکائیل بحق یا ج، یا تنکفیل بحق۔ یا ح، یا مهکائیل بحق یا خ، یا دردائیل بحق یا د، یا اهرتیل بحق یا ذ، یا امواکیل بحق یا ر، یا سرفائیل بحق یا ز، یا اهمراکیل بحق یا س، یا همزائیل بحق یا ش، یا اجمائیل بحق یا ص، یا عطکائیل بحق یا ض، یا اسمائیل بحق یا ط، یا لوزائیل بحق یا ظ، یا لوہائیل بحق یا ع، یا لوخائیل بحق یا غ، یا سرمائیل بحق یا ف، یا عطرائیل بحق یا ق، یا حروزائیل بحق یا ک، یا لطائیل بحق یا ل، یا رفائیل بحق یا م، یا حولائیل بحق یا ن، یا رفتمائیل بحق یا و، یا دوریائیل بحق یا ہ، یا سرکیطائیل بحق یا ی۔

حروف تہجی کی ادائیگی زکوۃ کے بہت سے مشکل و آسان طریقے تحریر فرمائے ہیں ان میں سے ایک طریقہ جو بہت زیادہ آسان ہے یہ ہے۔

کہ ہر حرف یا موکل کو ۴۴۴۴ بار ایک حرف روزانہ کے حساب سے ۲۸ دن تک پڑھے اٹھائیسویں دن جب حرف ی پر پہونچکر جب تعداد ورد کو ختم کرے گا۔ زکوٰۃ پوری ہوجائیگی۔ ادائیگی زکوٰۃ کے وقت بخورات کو سلگانے کا خیال رکھے جو بخور جس موکل اور حرف کے متعلق ہوگا وہی روشن کیا جائے گا جگہ تنہائی طہارت اور وقت کی پابندی بھی ضروری ہے ہمہ اقسام کا پرہیز بھی بخصوص ہم بستری سے گریز کرنا لازمی ہے۔

رجعت۔!

لغوی معنی تو اس لفظ کے واپس لوٹنے کے ہیں لیکن... عملیاتی دنیا میں اس لفظ کو خلل دماغ سے تعبیر کرتے ہیں یعنی ایسا انسانی دماغ جس میں سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیت باقی نہ رہے اور وہ حرکات لایعنی کا مرتکب ہوتا ہے۔ عملیاتی دنیا میں انسان کی اس قسم کی حالت اس وقت ہوتی ہے جب کسی عمل کی چلہ کشی کے دوران قواعد انجام دہی عمل کو یا تو فراموش کردے یا اس کی بجا آوری میں بے احتیاطی برتے اور یا پھر پرہیز سے جو اس کو کرنا چاہیے روگردانی کرے کہ اس میں جان تک چلی جانے کے کافی امکانات ہیں۔ لہٰذا تحفظ جان اور انہیں سب مصیبتوں سے محفوظ رہنے کے لیے عاملین نے ادائیگی زکوٰۃ "حروف تہجی اور حصار کے اندر عمل کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

حصار کیا ہے؟

حصار کنڈلی کھینچنے کو کہتے ہیں۔ عملیاتی دنیا کا یہ ایک ایسا آہنی ناقابل تسخیر قلعہ ہے جس کے اندر عامل بیٹھ کر عمل خوانی کرتا ہے اور تمامی خطرات سے اپنے کو محفوظ پاتا ہے

اس لیے اس آہنی یا بہ الفاظ دیگر فولادی قلعہ کی ضرورت عامل کو پیش آتی ہے کہ عامل جو بھی عمل کرنا چاہتا ہے اس دعا کے تابع کچھ موکلین بھی ہوتے ہیں جن پر عامل اس دعا کے ذریعہ قابو حاصل کرتا ہوا ان کو اپنا مطیع و منقاد بنانا چاہتا ہے اور یہ روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ عامل کی طاقت سے موکلین کہیں زیادہ طاقت ور ہوتے ہیں پس جب آپ ان کی طاقت کو دعا ر متعلقہ کے زور سے سلب کرنے کی کوشش کرتے ہوئے انکو اپنا فرمانبردار بنانا چاہتے ہیں تو وہ آپ کے مقابلے میں آکر آپ کی وظیفہ خوانی میں نقص پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اپنی آزادی برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ حصار چونکہ ایک بہت مضبوط دعائیہ قلعہ ہوتا ہے موکلین کی بے پناہ طاقت بھی اس کو توڑ نہیں سکتی اس لیے وہ اندر حصار داخل ہو کر آپ کو نقصان نہیں پہونچا سکتے باہری ہر ممکن خوف زدہ کی کوشش کرتے رہتے ہیں تاکہ آپ عمل پڑھ نہ سکیں لہٰذا دوران عمل جب کبھی کسی قسم کی حرکات خوشامدانہ یا خوف زدہ نظر آئیں تو آپ ان کو حقیقت نہ سمجھیں بلکہ ان کو ایک کھیل تماشہ تصور فرمائیں اس لیے کہ بعد ختم عمل پھر یہ مناظر آپ کو نظر نہ آئیں گے۔

دعائے حصار

نمبر۱: جب آپ عمل کرنے بیٹھیں سورہ الحمد، آیت الکرسی اور چاروں قل کو تین تین بار اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کرکے پھر اپنے گرد حصار باندھ کر بیٹھیں۔

نمبر۲: برائے عمل حاضرات یہ حصار بہتر ہے۔ آیت الکرسی، چاروں قل اور اس کے بعد یہ آیت پڑھ حصار کرے۔ 'اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ

رحمۃ ربک وَالْمُؤمِنُوْنَ آخر تک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے بعدہٗ انہی دعاؤں کو اسی طریقے سے پڑھ کر اپنے گرد کنڈلی کھینچئے۔

نمبر۳: تیسرا طریقہ حصار یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آگے محمدؐ پیچھے محمدؐ سیدھے ہاتھ کو امام حسنؓ اُلٹے ہاتھ کو امام حسینؓ کلید اذ د قفل سلیمانؑ پیغمبر نگہبان پاک ذات لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یَاحافظ یَاحفیظ یاناصر یانصیر یارقیب یاوکیل یااللّٰہ یااللّٰہ علیقاملیقاخالقاً مخلوقاً کافیاً مرتضیٰؓ بحق یابدوح د ننزل من القرآن وما ھو شفاء و رحمۃ لِلْمُؤمِنِیْنَ ما لا لو سا د رضا ق د و د عوۃ مرجلیۃ در رجال الغیب بحق جناب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کھلا کھلا ارحم ارحم ترجم عقد تم عقد تم فرفیس یااللہ کو سلیمان بن داؤد علیہما السلام بند شو۔ بند شو۔ بند شو۔

نقشہ اسماءِ جمالی

معلوم ہونا چاہیے کہ عمل کی خاص قسمیں تین ہیں عمل جلالی۔ عمل جمالی اور عمل مشترک چنانچہ اسی طرح اسمائے حسنیٰ بھی جلالی، جمالی اور مشترک میں تقسیم ہیں۔ اب واضح ہو کہ اسمائے جمالی کہ جن کو اسمائے رحمت بھی کہتے ہیں، برائے بلندی درجات زیادتی رزق کامیابی جنگ و جدل۔ محبت و دوستی اور حکمان وامیر و وزیر کے اوپر دسترس حاصل کرنے کے ان اسماء کے ساتھ عمل کریں انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔

یارحمٰن ۲۹۹ یارحیم ۲۵۸ یاسلام ۱۳۱ یامومن ۱۳۶ یامہیمن ۱۴۵ یارزاق ۳۰۸

یاوہاب ۲۵ یافتاح ۴۸۹ یاباری ۲۱۳ یاوقار ۲۸۱ یاباسط ۸۳ یامعز ۱۱۰

یالطیف ۱۲۹ یاغفور ۱۲۸۶ یاشکور ۵۲۶ یاحفیظ ۹۹۸ یاکریم ۲۷۰ یاواسع ۱۳۷ یاحکیم ۷۸ یاحلیم ۸۸

یاودود ۲۰ یاکفیل ۱۳۰ یاولی ۴۶ یامغنی ۱۱۰۰ یامعطی ۱۲۹ یانافع ۲۰۱ یارشید ۵۱۴ یامحیی ۵۸

یاحی ۲۹ یاقیوم ۱۵۶ یاماجد ۴۸ یاصمد ۱۳۴ یابر ۲۰۲ یاتواب ۴۰۹ یاعفو ۱۵۶ یارؤف ۲۸۶

یانور ۲۵۶ یاہادی ۲۰ یاباقی ۱۱۳ یاصبور ۲۹۸ یاواجد ۱۴ یاوکیل ۶۶ یااحد ۱۳ یانعیم ۱۶۰ یاغنی ۱۰۱

باب دوم

اسمائے سیارگان و خمسہ متحیرہ و دوستی و دشمنی و درجاتِ قیام و تعلقاتِ مابین

بروج و سیارگان و نیک و بد ایام معہ تذکرہ ساعات و بخورات وغیرہ

واضح ہو کہ خلاقِ عالم نے بیشمار ستاروں سے آسمان کو مزین فرمایا ہے کہ جن کا شمار انسان کو تو کیا فرشتے بھی نہیں کر سکتے ان بیشمار ستاروں کا علم یا تو اس ذاتِ اقدس کو ہے کہ جس نے ان کو پیدا کیا ہے یا پھر ان ذواتِ مقدسہ کو ہے جو اس کے محبوب ترین بندے ہیں جنہوں نے اپنا سب کچھ اس کی رضا جوئی کے لیے لٹا دیا اور اسی کے ہو گئے چنانچہ انہی ذواتِ مقدسہ کے ذریعے سے طالبانِ حق اور شائقین عملیات کو معلوم ہوا کہ اس

فلک نیلی فام پر بے شمار ستاروں کے جھرمٹ میں سات ستارے ایسے بھی ہیں جن کا بہت گہرا تعلق اس عالم رنگ و بو سے ہے یہ نظام عالم میں بہت زیادہ دخیل ہیں انہی سے دن، سال، ماہ پر طرح طرح کے اثرات معہ نیک و بد خواص کے مرتب ہو کر ہر ذی روح و غیر ذی روح کو نفع و نقصان پہونچاتے رہتے ہیں چنانچہ ان ستاروں کی ... تفصیل حسب ذیل ہے۔

اسمائے ستارگان معہ تفاصیل:

سبعہ سیارگان جن کے خواص معہ دیگر تفاصیل کے اس جگہ پر تحریر کئے جاتے ہیں۔ ان سات ستاروں میں شمس یعنی سورج سلطان الکواکب ہے دن اس ستارے کا اتوار ہے۔ خاصیت میں سعد اکبر ہے آسمان چہارم پر اس کا قیام ہے بروج جنکی تفصیل آگے آئے گی بارہ ہیں، چنانچہ اس ستارے کا قیام ہر برج میں ایک ماہ رہتا ہے اور یہ ستارہ پورے بروج کا دورہ ایک سال میں مکمل کر لیتا ہے نہایت سریع التاثیر ہے علاوہ اتوار کے سنیچر اور منگل پر بھی اس کی حکمرانی ہے۔ قمر:- یعنی چاند یہ ستارہ سعد اصغر ہے۔ آسمان اول پر اس کا قیام ہے دن اس ستارے کا دوشنبہ ہے اس کے علاوہ جمعہ، بدھ اور جمعرات کے دنوں پر بھی اسکے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ نہایت تیز رفتار ستارہ ہے دو دن اور چند گھڑی ایک برج میں قیام کرتا ہے اس صورت سے پورے بروج کا دورہ ایک ماہ میں مکمل کر لیتا ہے۔ زہرہ:۔ یہ ستارہ بھی سعد اصغر اور عامل یوم جمعہ ہے آسمان سوم پر اس کا قیام ہے۔ ایک برج میں ۲۰ دن مقیم رہ کر اپنے اثرات سے عالم کو متاثر کرتا رہتا ہے۔ عاملین اس بات پر متفق الرائے ہیں کہ اگر کوئی نیا کام جمعہ کے دن کیا جائے تو اس کو بعد نماز جمعہ دو بجے دن یعنی سوم ساعت زہرہ

میں اگر اس روز کی پہلی ساعت ۸ بجے صبح سے شمار کی گئی ہے تو کرنا چاہیئے کہ انجام بخیر ہوگا۔ مشتری:- یہ ستارہ سعد اکبر عامل یوم جمعرات ہے۔ برج میں ۱۳ ماہ قیام پذیر رہ کر اپنے اثرات عالم پر ہویدا کرتا رہتا ہے۔ آسمان ششم پر قیام ہے۔ زحل:- یہ ستارہ نحس اکبر اور انتہائی سست رفتار ہے ایک برج میں ڈھائی سال تک قیام کرتا ہے اگر نحوست کی شدت پر آتا ہے تو توبہ ہے۔ نوے سال گذر جاتے ہیں اور اس کی نحوست نہیں جاتی اس لیے عاملین نے کواکب کی نحوست کے رفع کرنے کے لیے کچھ دعائیں تحریر کی ہیں جنکا تذکرہ حسب موقع کیا جائیگا ستارہ زحل عامل یوم سنیچر ہے اور آسمان ہفتم پر قیام رکھتا ہے۔ مریخ:- یہ ستارہ نحس اصغر ہے۔ عامل یوم منگل ہے۔ آسمان پنجم پر قیام رکھتا ہے ایک برج کی مسافت ۴۵ یوم میں طے کرتا ہے۔ عاملین نے اس ستارے کو کوتوال فلک کا درجہ دیا ہے نہایت تند خو اور شعلہ مزاج ہے عطارد:- اس ستارے کا قیام آسمان دوم پر ہے عامل یوم چہار شنبہ (بدھ) ہے عاملین اس کو مشترک بتاتے ہیں یعنی یہ ستارہ قطعی طور پر ڈھلمل یقین ہے جب برج سعد میں آتا ہے اور نظر اس پر کسی سعد ستارے کی جو اس کی دوستی کا دم بھرتا ہے کار نیک کرتا ہے برخلاف اس کے اگر برج نحس میں ہوگا اور نظر دشمن کسی ستارہ مخالف پر ہوگی کار دشمنی ... انجام دے گا۔ ستاروں کا بیان ختم کرتے ہوئے اب میری توجہ ان کے بخورات پر ہے۔

بخورات اور ستارے

اس باب میں بھی آگاہ ہونا چاہیئے کہ ... ستاروں کا بخورات سے بھی گہرا تعلق ہے اس کو اس طرح سمجھئے کہ اگر دوران عمل خوانی ستاروں اور باقی دیگر اعمال کی بجا آوری میں تو آپ

سختی سے پابندی کی لیکن بخورات کو بھول گئے یا اس میں بخل سے کام لیا تو گویا عملیات کی مستحکم عمارت کے ایک ستون کو گرا دیا اور جب اس منزل کو فراموش کر گئے تو عمل ہی ناقص رہا پھر تاثیر کیسے ظاہر ہوگی لہذا دوران عمل خوانی یا مرتبی نقوش بخورات کو نہ بھولیے اور یہ بات بھی یاد رکھئے کہ ہر ستارے کے بخور الگ الگ لگائے جائیں گے، چنانچہ بخورات حسب ذیل ہیں۔ اسی سلسلے میں اگر میں ان کی خاصیت پر بھی روشنی ڈالتا چلوں تو بیجا نہ ہوگا۔

آفتاب: رنگ سرخ زرد۔ خاصیت: طبیعت گرم، جہت مشرق۔ لذت شیریں، جلالی۔ سعد اکبر۔

بخورات: عود۔ صندل سفید، صندل سرخ۔ عطر۔ جوز۔ عنبر۔ اگر۔ شکر۔ لوبان۔ سیندور۔

قمر: سفید مطلق۔ خاصیت:۔ سرد، شمال۔ شیریں مشترک سعد اکبر

بخورات:۔ کافور، عطر۔ عطر گلاب۔ لوبان اور عود وغیرہ۔

مریخ:۔ سرخ مطلق، خاصیت:۔ طبیعت گرم جہت مغرب لذت نمکین نحس اصغر۔ جلالی۔

بخورات: عود۔ قرنفل۔ لوبان، سیندور۔ جوز اور گوگل وغیرہ

عطارد: رنگ سبز سیاہی مائل، خاصیت:۔ طبیعت مسرور۔ لذت شور۔ ذوجسدین۔ سعد و نحس ممتزج در ہر کار مغرب۔

بخورات: عود۔ عنبر۔ لوبان۔ تج، قسطور۔ الکندر۔

مشتری:۔ رنگ زرد مطلق، خاصیت:۔ طبیعت گرم۔ لذت شیریں

جہت مشرق۔ سعد اکبر۔ جلالی۔

بخورات:۔ عطر عنبر۔ مشک۔ زعفران زرد، صندل سرخ، صندل زرد۔ اگر۔ لوبان، حب القار۔ شکر وغیرہ۔

زہرہ: رنگ زرد و سبز و آسمانی خاصیت:۔ طبیعت سرد جہت مغرب۔ لذت شیریں۔ سعد منقلب۔

بخورات: عطر سہاگ۔ مشک۔ صندل سرخ۔ اور صندل سفید زعفران۔ لوبان۔ شکر۔ جائفل۔ اگر پھول خوشبودار۔

زحل: رنگ سیاہ مطلق۔ خاصیت:۔ طبیعت گرم۔ لذت شور جہت جنوب۔ جلالی۔ نحس اکبر۔

بخورات:۔ عود۔ رال۔ گوگل وغیرہ۔

اس مقام پر اس چیز کا ظاہر کرنا ضروری ہے کہ ہم نے ستاروں کی رنگت اور ان کی خاصیت وغیرہ جو تحریر کی ہے وہ بلا سبب نہیں ہے۔ جاننا چاہیے کہ رنگت جس ستارے کی جیسی ہو عامل بروقت تحریر دعا یا مرتبی ۔۔۔ نقوش اسی رنگ کی سیاہی، سرخ یا زعفرانی یا کالی وغیرہ استعمال کرے۔ جہت سے مراد سمت ہے یہ بھی ضروری ہے بحساب ستاروں کی سمت کے جو سمت جس ستارے کا ہو اسی طرف رخ کر کے عامل وظیفہ خوانی کرے یا دعا و نقوش لکھے۔ تیسرے لذت کے مطابق نمک یا کڑوی یا میٹھی چیز منہ میں رکھ کر لکھے۔ عمل خوانی میں نمکین یا میٹھی یا کڑوی مثل چھوہارے وغیرہ کے کہ عملی کا مالک ہوتا ہے۔ پر نیاز ان موکلان کی دلا دے جن کا

تعلق ان ستاروں سے ہوتا ہے عامل پر لازم ہے کہ بروج اور ستاروں کے رنگ خواص اور طبائع کو اچھی طرح حفظ کرلے۔ ستاروں کے رنگ وخواص وغیرہ تو لکھ چکا ہوں۔ بروج وغیرہ کے رنگ وخواص کا تذکرہ آگے کروں گا۔

ستاروں کی غذا

عمل وعملیات سے ستاروں کی غذا کا بھی گہرا تعلق ہے اس کے یہ معنی نہیں کہ ستارے کھانا بھی کھاتے ہیں یہاں پر اس امر کا اعادہ ضروری ہے کہ الفاظ حروف تہجی سے لکھے باری تعالیٰ مرتب ومزین ہیں اور اسماء مبارکہ سے متعلق کئی کئی موکل ہیں جو اسی نام سے اپنے پروردگار کی شب وروز تسبیح وتہلیل کیا کرتے ہیں اور اسی اسمائے ربانی سے ہر ایک ستارہ وابستہ ہے چنانچہ ان موکلین سے بھی ان سیارگان کی گہری وابستگی ہے یہ ایک دوسرے سے علیحدہ ہو ہی نہیں سکتے لہذا مقصد غذائے سیارگان یہ ہے کہ جسطرح بخورات روشن کئے جاتے ہیں اور انکا ستاروں اور ان کے موکلین سے گہرا تعلق ہے اسی طرح ان اشیاء مذکورہ کا بھی سیارگان وموکلین سے ویسا ہی تعلق ہے اور یہ بھی ... ابتدائے عمل میں بنام سیارگان اور موکلین رکھے جاتے ہیں پس شروع دن جو عمل کریں تو شرینی (میوہ اور جو غذا طبیعت کے موافق ہو عمل اور ستارے کے لحاظ سے رکھیں تاکہ موکلین خوشنود ہوں رجعت سے تحفظ ہو اور عمل کامیابی کی منزل پر پہونچ جائے یہ ایک قسم کا صدقہ عمل ہے پہلے روز عمل کی خواندگی کے بعد یا تو نذر دریا کریں یا کسی غریب مسکین عابد وصالح کو دے دیویں انشاء اللہ عامل اس عمل کے ہونگے۔ دائرہ غذا

حسب ذیل ہے۔

آفتاب: عطر گلاب۔ دال چنا۔ شہد خالص۔ شیرینی خوشبودار میوہ ولایتی۔ برنج۔ زردہ شیریں۔

قمر: دودھ، چاول۔ دودھ خالص۔ گھی۔ میٹھا۔ شکر سفید ملول سفید۔ میوہ ہندی جو میٹھا ہو۔ کیوڑہ۔ گلاب۔

مریخ: روٹی خمیری۔ گوشت۔ کباب۔ پتی ساگ۔ مرچ سرخ، تیل تلخ دال مسور۔ میوہ ترش۔ خوشبو تند تیز۔

عطارد: چاول۔ دال مونگ۔ ہندی و ولایتی میوہ۔ پستہ سبز۔ چار مغز۔ انگور، انار۔ روٹی۔ پراٹھا۔ سب قسم کی خوشبو۔

مشتری: دودھ۔ چاول۔ زردہ۔ میوہ ولائتی۔ شہد مصری شکر روٹی خمیری۔ عطر گلاب۔

زہرہ: دودھ۔ چاول۔ زردہ۔ نون وغیرہ۔ شہد کا حلوہ، دال چنا۔ عطر سہاگ۔ چاول۔

زحل: اردکی کھچڑی۔ تل سیاہ۔ بیگن۔ کڑوے میوے۔ عطر مٹی۔

تذکرہ بروج

عملیات کی بڑی بڑی اور مستند کتابوں میں بروج کی حقیقت کو عاملین نے یوں آشکار کیا ہے کہ بسبب گردش آفتاب کے آسمان میں ایک دائرہ پیدا ہوتا ہے اور اس دائرے کو اس وقت تک استحکام حاصل ہوتا رہے گا جب تک کہ آفتاب کی گردش باقی رہے گی۔ اور گردش آفتاب کا قیام کم از کم عمر دنیا کی حد تک ضروری

ہے۔ چنانچہ اسی دائرہ کو دائرۃ البروج کہتے ہیں۔ آفتاب اس پورے دائرے کو ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے۔ عاملین نے اس پورے دائرے کو بارہ حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر حصہ برج کو ایک ایک نام سے منسوب کیا ہے ان کے نیک و بد اثرات کواکب سے دوستی و دشمنی، رنگ، خواص اور سمت ایام ہفتہ، مہینہ اور تواریخ سے تعلق۔ باہمی الفت و نفرت ان سب کی تفصیل کیفیت حسب موقع ضبط تحریر میں لاتا جا رہا ہوں کہ ہر منزل عمل پر یہ سب انتہائی ضروری ہیں۔ مخصوص کتاب ہٰذا کے عنوان کے تحت کہ عمل حاضرات میں یہ کلیہ اول کی خاص طور پر حیثیت رکھتے ہیں اس لیے کہ اگر عامل ان کو اپنے ذہن میں محفوظ نہیں رکھے گا تو وہ اس منزل میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

اسمائے بروج معہ دیگر کوائف

بروج کے نام اور ان کی خاصیت وغیرہ کے بارے میں جسقدر تفصیل میں

سطور مندرجہ بالا میں تحریر کر چکا ہوں اس مقام پر ان کو تقریباً یکجائی طور پر جمع کر رہا ہوں تاکہ شائقین کو تلاش کی زحمت گوارا نہ کرنا پڑے۔

برج حمل: یہ دائرہ مذکورہ کا پہلا برج ہے۔ رنگ زرد و سرخ طبیعت شیریں۔ جہت مشرق۔ خانہ مریخ۔ وبال زہرہ۔ شرف آفتاب ۱۹ درجہ پر ہبوط زحل مذکر منقلب۔ منسوب بہ ماہ محرم الحرام۔ موکل سراطائیل حروف ا۔ ع۔ ل۔ ی۔

برج ثور: یہ دوسرا برج ہے۔ رنگ سیاہ و سبز طبیعت تلخ و تیز جہت جنوب۔ خانہ زہرہ۔ وبال مریخ۔ شرف قمر۔ مونث۔ ثابت منسوب بہ ماہ صفر المظفر۔ موکل عزرائیل۔ حروف۔ ب۔ ذ۔ برح۔

جوزا۔ یہ تیسرا برج ہے رنگ سفید مائل بہ زردی۔ طبیعت شور۔ جہت مغرب۔ خانہ عطارد۔ وبال مشتری۔ شرف راس۔ مذکر ذوجسدین منسوب ماہ ربیع الاول۔ موکل اسرافیل۔ حروف۔ ف۔ ق۔

برج سرطان: دائرۃ البروج کا چوتھا برج ہے رنگ سفید مطلق طبیعت شیریں۔ جہت شمال۔ خانہ قمر۔ وبال زحل۔ شرف مشتری ہبوط مریخ۔ مونث منقلب۔ منسوب بہ ماہ ربیع الثانی۔ موکل تیقائیل حروف ہ۔ ح۔

برج اسد: یہ پانچواں برج ہے رنگ۔ زرد و سرخ۔ طبیعت شیریں جہت مشرق۔ خانہ شمس۔ وبال زحل۔ مذکر منقلب۔ منسوب بماہ جمادی الاول۔ موکل حرکائیل۔ حروف م۔ ت۔

برج سنبلہ: یہ چھٹا برج ہے۔ رنگ خاکی سبز زرد بعضے سیاہ سبز کہتے ہیں۔ طبیعت تلخ تیز۔ جہت جنوب۔ خانہ عطارد۔ وبال مشتری شرف عطارد۔ ہبوط زہرہ۔ مونث ذوجسدین۔ منسوب بماہ جمادی الثانی موکل سماکائیل۔ حروف ب ف۔

برج عقرب: یہ دائرۃ البروج کا آٹھواں برج ہے۔ رنگ۔ سرخ بعضے سفید مطلق قرار دیتے ہیں۔ طبیعت شیریں بعضے تند و تیز کا اظہار کرتے ہیں۔ جہت شمال۔ خانہ مریخ۔ وبال زہرہ۔ ہبوط قمر مونث ثابت۔ موکل صمصائیل حروف ل۔ ن۔ ظ۔ ص۔ منسوب بماہ

شعبان المعظم۔

برج میزان: یہ ساتواں برج ہے۔ رنگ سفید۔ قدرے زرد۔ طبیعت شور۔ جہت مغرب۔ خانہ زہرہ۔ وبال مریخ شرف زحل۔ ہبوط آفتاب۔ مذکر منقلب۔ موکل فہم الحائیل۔ حروف۔ ر۔ ت۔ ط۔ منسوب بماہ رجب المرجب۔

برج قوس: یہ نواں برج ہے۔ رنگ زرد و سرخ۔ طبیعت شیریں۔ جہت مشرق۔ خانہ مشتری۔ وبال عطارد۔ ہبوط ذنب و راس مذکر ذو جسدین۔ موکل صلصائیل۔ حروف۔ ف۔ منسوب بماہ رمضان المبارک۔

برج جدی: یہ دسواں برج ہے۔ رنگ سیاہ سبز۔ طبیعت تلخ مطلق خانہ زحل وبال قمر۔ شرف مریخ۔ ہبوط مشتری۔ مونث منقلب موکل سماکائیل حروف ح۔ خ۔ منسوب بماہ شوال المکرم:

برج دلو: یہ گیارہواں برج ہے۔ رنگ۔ سفید سبز بعض زرد بتاتے ہیں۔ طبیعت تلخ مطلق خانہ زحل۔ وبال آفتاب۔ مذکر ثابت موکل خازائیل حروف۔ س۔ ی۔ ص۔ ث۔ غ۔ منسوب بماہ ذیقعدہ۔ جہت مغرب ہے۔

برج حوت: یہ دائرۃ البروج کا بارہواں اور آخری برج ہے۔ آفتاب اپنا پورا دورہ اسی برج میں آکر ختم کرتا ہے زمانۂ اختتام دورہ کے بعد آفتاب پھر نئے سال کا آغاز کرتے ہوئے یا دورہ پہلے برج، برج حمل سے شروع کرتا ہے اور یہ سلسلہ اسی طرح جاری وساری رہتا ہے کبھی منقطع نہیں ہونے پاتا۔ الغرض رنگ اس برج کا سفید مطلق ہے لیکن بعض سرخ بھی بتلاتے ہیں۔ طبیعت شیریں۔ جہت شمال خانہ مشتری۔ وبال نہ ہبوط عطارد۔ شرف زہرہ۔ مونث ذو جسدین۔ موکل فقمائیل حروف د۔ ج منسوب بماہ ذالحجہ۔

بروج اور عناصر اربعہ بروج کے اسماء، رنگ وطبیعت۔ ان کے موکلین اور حروف نیز مہینوں اور ستاروں سے تعلق پر کافی روشنی ڈال چکا ہوں اب مختصراً بروج اور عناصر کے بابت بھی معلومات فراہم کر رہا ہوں اس لیے کہ ان کی بھی عامل کو اہم ترین ضرورت پیش آتی ہے جو حسب ذیل ہیں۔

آتشی	برج حمل	برج اسد	برج قوس
آبی	″ سرطان	″ عقرب	″ حوت
خاکی	″ ثور	″ سنبلہ	″ جدی
بادی	″ جوزا	″ میزان	″ دلو

خمسہ متحیرہ حسب ذیل ستارے خمسہ متحیرہ اس وجہ سے کہلاتے ہیں کہ آفتاب جو سلطان الکواکب ہے آسمان چہارم اس کا جائے قیام ہے علاوہ چاند کے بقیہ پانچ ستارے یعنی زحل۔ مریخ۔ عطارد۔ زہرہ اور مشتری آفتاب کے آگے پیچھے گردش کرتے رہتے ہیں اور ان میں واپسی کی بھی طاقت ہے لہٰذا آغاز عمل سے پہلے عامل کو ان ستاروں پر مخصوص نظر رکھنی چاہیے اگر ان

کا تعلق عمل اور عامل سے ہے تو یہ اور طالع عامل اس کی موافقت کر رہے ہیں یا نہیں پس اگر موافق ہیں تو بقیہ ادب باتوں کا بھی لحاظ رکھتے ہوئے عمل شروع کیے انشاءاللہ پایہ تکمیل تک پہونچے گا۔

عامل کو کسی وقت بھی خوفزدہ نہ ہونا چاہیئے

چونکہ یہ رسالہ ایک ایسے عنوان کے تحت لکھا جا رہا ہے جو انتہائی اہم اور پُرخطر منزل رکھتا ہے پُرخطر اس لیے کہ شائقین بذریعہ عمل اجنہ پر قبضہ حاصل کرتے ہوئے ان کو اپنا تابع فرمان بنانے کی کوشش کریں گے، محکومیت اور حاکمیت کا سوال پیدا ہوگا۔ ایک ایسی ہستی جو محکوم بنائی جانے والی ہے حاکم ہونے والی ہستی سے بظاہر کہیں زیادہ طاقتور ہے مثلاً وہ اپنی صورت کے تبدیل کرنے یا آن واحد میں ایک مقام سے دوسرے مقام پر پہنچ جانے یا فوراً انسانی نظر سے پوشیدہ ہو جانے یا ان محیر العقول کارناموں کو انجام دینے میں مکمل قدرت رکھتی ہے جو انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتے تو ایسی طاقتور ہستی اسی وقت قابو میں لائی جا سکتی ہے جب اس کے مدمقابل کمزور ہستی کسی عنوان سے اس کی آزادی کو سلب کرتے ہوئے اس پر غالب آجائے اور غالب آجانے کا وہ طریقہ یہی وظیفہ و وظائف اور آیات قرآنی ہیں جو ہم کو بزرگان دین سے حاصل ہوئی ہیں۔ اب یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ ایک طاقتور ہستی کی آزادی ایک کمزور اور نحیف ہستی سلب کرنا چاہتی ہے تو وہ ہستی اپنی آزادی بہ آسانی ضائع نہ ہونے دے گا۔ وہ اپنی اس قیمتی شئے (آزادی) کی حفاظت کے لیے شد و مد کے ساتھ ہر طریقہ سے پوری کوشش کرے گا جس میں خوف دلانے والے مناظر اور طریقے استعمال کیے جائیں

گے جو محض ایک فرضی تماشے کی ... حیثیت رکھتے ہیں اصلیت کچھ بھی نہیں ہوتی۔ محض عمل میں رخنہ ڈالنے کے لیے یہ مناظر عامل کی نظروں میں گردش کرائے جاتے ہیں اور زیادہ تر عامل ایسے مناظر سے قریب اختتام عمل دوچار ہوتا ہے لہذا عامل کو کسی صورت سے نہ تو خوفزدہ ہونا چاہیے اور بغیر تعداد ورد عمل پوری کئے ہوئے حصار سے باہر نہ آنا چاہیئے۔

کواکب کی باہمی دوستی اور دشمنی

پوشیدہ نہ رہے کہ عملیاتی دنیا بہت وسیع ہے یہ وہ بحر ناپید کنار ہے کہ عامل اس بحر میں جسقدر غواصی کریگا اتنی ہی ... گہرائی سے اس کو واسطہ پڑتا جائے گا۔ لہذا پوری کیفیت کا تو اس رسالہ میں قلمبند کرنا ناممکن ہے البتہ آئے دن کی پیش آنے والی باتوں کو تحریر میں لاتا جا رہا ہوں اگر میری انہی باتوں پر صدق دل سے عمل کیا گیا تو عامل پر آئندہ معلومات کے دروازے خود بخود کھلتے چلے جائیں گے لہذا عامل کا کواکب کی باہم دوستی اور دشمنی سے بھی ... واقف ہونا ضروری ہے۔ کیوں؟ اس کا جواب دائرے کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔





دائرہ دوستی اور دشمنی کواکب

حمل اور اسد بہت زیادہ دوست	ثور اور عقرب اوسط درجہ دوست	جوزا قوس اور دل[illegible] باہمی بہت زیادہ دو[illegible]
سنبلہ اور حوت باہم دوست	میزان اور حمل اوسط درجہ دوست	ثور اور سنبلہ بہت زیادہ دوست
جوزا اور میزان بہت دوست	سرطان اور عقرب بدرجہ اوسط دوست	اسد اور قوس بدرجہ مبالغہ دوست
سنبلہ اور جدی بدرجہ اوسط دوست	اسد اور حوت بہت دشمن	حمل اور سنبلہ بدرجہ اوسط دشمن
حمل اور عقرب بدرجہ اوسط دشمن	ثور اور میزان بدرجہ اوسط دشمن	حمل اور ثور دشمن بدرجہ اوسط
آفتاب اور مریخ بہت زیادہ دوست	زہرہ اور زحل بہت زیادہ دوست	عطارد اور آفتاب دوست بدرجہ اوسط
عطارد اور مریخ دوست بدرجہ اوسط	قمر اور مریخ دوست بدرجہ اوسط	شمس اور زحل دشمن اوسط درجہ
مشتری اور قمر بہت دشمن	عطارد اور زحل دشمن اوسط درجہ	عطارد اور زہرہ دشمن اوسط درجہ

اقسام بروج

یہ امر انتہائی ضروری ہے کہ ہر نیا کام شروع کرنے سے پہلے انہیں اچھی طرح سے سمجھ لینا چاہیے ساتھ ہی اس کے ہر پہلو کو بھی بغور دیکھنا چاہیے ورنہ کام ادھورا رہ جائے گا اور نامکمل کام بغیر نقصان پہنچائے رہ نہیں سکتا لہذا جہاں پورا سال بارہ مہینوں کا ہوتا ہے اور اس پورے سال میں بارہ بروج ہوتے ہیں۔ وہاں عاملین نے عملیاتی کام کی انجام دہی اور اسی کو منزل کامرانی تک پہونچانے کے لیے کچھ اصول بھی مقرر کئے ہیں چنانچہ ان کا مقرر کردہ یہ اصول کہ پورے بروج کو انہوں نے تین حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے ہر حصے کا نام بروج ثابت۔ بروج منقلب اور بروج ذوجسدین قرار دیا چنانچہ ثبات دولت و ترقی درجات و عزت خواہ اپنے لئے ہو یا دوسروں کے واسطے اس وقت عمل کرے جب آفتاب بروج ثابت میں ہو اور جب آفتاب بروج منقلب میں قیام پذیر ہو تو مقہوری۔۔۔ دشمن۔ بغض اور نفاق وغیرہ کا عمل کرے اور جب آفتاب بروج ذوجسدین میں ہو تو برائے حب و تسخیر وغیرہ کا عمل کو کرنا چاہیے کہ منزل کامیابی پر پہونچے گا اور یہ تقسیم اس طرح پر ہوئی ہے کہ ہر حصہ میں چار چار بروج آئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ گذشتہ صفحات میں میں عربی مہینوں کے ساتھ بروج کی تفصیل تحریر کر چکا ہوں لہذا ماہ شمسی کا پتہ ان صفحات سے حاصل کیا جا سکتا ہے البتہ یہاں پر صرف اقسام پر اکتفا کرتا ہوں۔

بروج ثابت: ثور، اسد۔ عقرب۔ دلو۔



محرم	صفر	ربیع الاول
۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴	۲، ۱۲، ۲۰	۴، ۲۰
ربیع الثانی	**جمادی الاول**	**جمادی الثانی**
۱، ۱۱، ۲۸	۱۰، ۱۱، ۲۸	۱، ۱۱، ۲
رجب	**شعبان**	**ماہ رمضان**
۱۱، ۱۲، ۱۷، ۲۳	۱۴، ۲۰، ۲۶	۲، ۱۳، ۲
شوال	**ذیقعدہ**	**ذی الحج**
۲- ۶- ۸	۶، ۸، ۱۰	۸، ۲۰،

تفصیل تواریخ نحس بحوالہ بروج

عالمین کامگا۔ اور واقف کار اسرار و رموز نے بعد تحقیق بروج کے مطابق ان تاریخوں کو ہر مہینہ کی جو طالع انسانی سے تعلق رکھتی ہیں۔ نحس قرار دیا ہے چاہیئے کہ ہر صاحب ضرورت تواریخ ذیل کو حسب قاعدہ مروجہ اپنے نام کے مطابق اخراج ہندسہ سے دریافت کرے اگر ان تواریخ سے اس کے نام کا ہندسہ وابستہ ہے ہر نئے کام کی ابتداء سے پرہیز کرے کیوں کہ یہ تاریخیں ہر طالع کے واسطے نحس ہیں۔ کوئی کام بہتر انجام نہ پاسکے گا اسکی تفصیل حسب ذیل ہے

نوٹ: اور اگر صاحب ضرورت کو ایسی ہی کوئی ضرورت شدیدا انہی تاریخوں میں لاحق ہو اور بغیر اس کے نقصان جانی یا مالی یا دونوں کے پہونچنے کا احتمال ہو تو چاہیے کہ غسل کرے لباس پاک و پاکیزہ پہن کر وضو کرے ہنگام وضو درود حضرت محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر بکثرت بھیجے جب وضو سے

فارغ ہو تو حسب مقدرت صدقہ دیوے بعدہ دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے اور دعا برائے دافع نحوست سیارگان جو آئندہ مرقوم ہوگی بہ صدق دل پڑھ کر خلاق عالم کی بارگاہ میں اپنی کامیابی و کامرانی کی التجا کرے انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔ تاریخ نحس ہر برج حسب ذیل ہیں۔

طالع	برج		تاریخیں	
طالع	حمل	برج کی تاریخیں	۲- ۱۱- ۱۶- ۲۰، ۲۹،	نحس ہیں
"	ثور	"	۴، ۹، ۲۴، ۲۵، ۲۸	" "
"	جوزا	"	۴، ۱۳، ۱۷، ۲۸، ۳۰	" "
"	سرطان	"	۲، ۸، ۱۳، ۱۸، ۲۸	" "
"	اسد	"	۶، ۱۳، ۱۶، ۲۱، ۲۵	" "
"	سنبلہ	"	۱۲، ۱۴، ۱۷، ۰، ۰	" "
"	میزان	"	۲۲، ۲۳، ۲۸، ۰، ۰	" "
"	عقرب	"	۳، ۹، ۱۳، ۱۵، ۲۴، ۲۸	" "
"	قوس	"	۳، ۹، ۱۳،	" "
"	جدی	"	۱۳، ۱۷، ۲۲، ۲۶	" "
"	دلو	"	۲، ۱۲، ۱۷، ۲۳	" "
"	حوت	"	۱۳، ۲۴، ۲۹	" "

قمر در عقرب

قبل اس کے کہ میں ستاروں کی ساعات کا ۔۔ تذکرہ کروں۔ بہتر سمجھتا ہوں کہ اسی سعد نحس کے سلسلہ میں قمر در عقرب پر بھی "مختصر" اردو شنی ڈالتا چلوں اس لیے کہ اس منزل

سے بھی عامل کا آگاہ ہونا ضروری ہے۔ معلوم ہونا چاہیے کہ ہر مہینے میں برج عقرب کی بادشاہت اڑھائی دن کی ہوتی ہے۔ عقرب بچھو کو کہتے ہیں اور بچھو کا کام ڈنگ مارنے کا ہوتا ہے۔ موقع ملتے ہی ہر ذی روح کو بغیر نقصان پہونچائے نہیں رہتا چنانچہ یہی کیفیت اس برج کی ہے کہ اگر اس کے زمانہ بادشاہت میں کوئی کار جدید شروع کیا جائے گا کبھی بہتر صورت میں انجام کو نہ پہونچے گا۔ چنانچہ عاملین متفق ہیں کہ زمانہ عقرب میں کوئی کار جدید نہ کرے چنانچہ ہر مہینے کے لحاظ سے قمر در عقرب کی تفصیل عربی اور ہندی مہینوں کے ساتھ درج ذیل ہے۔

ہندی مہینے	عربی مہینے	تواریخ بادشاہت برج عقرب
کاتک	شعبان	اس مہینے میں ستائیسویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
اگہن	رمضان المبارک	رمضان کے مہینے میں ۲۵ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
پوس	شوال	شوال کے مہینے میں ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
ماگھ	ذیقعدہ	ذیقعدہ کے مہینے میں ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔
پھاگن	ذی الحجہ	ذی الحجہ کے مہینے میں ۲۱ ویں تاریخ کو ۱۶ گھڑی پر لگتا ہے۔
چیت	محرم	محرم کے مہینے میں ۱۷ ویں تاریخ کو ہمیشہ لگتا ہے۔
بیساکھ	صفر	صفر کے مہینے میں ۱۵ تاریخ کو رات کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔
جیٹھ	ربیع الاول	ربیع الاول کے مہینے میں ۱۲ ویں تاریخ چار گھڑی رات کو لگتا ہے
اساڑھ	ربیع الثانی	ربیع الثانی کے مہینے میں ۱۰ ویں تاریخ چار گھڑی رات کو لگتا ہے۔
ساون	جمادی الاول	جمادی الاول کے مہینے میں ۹ تاریخ کو ۴ گھڑی پر لگتا ہے۔
بھادوں	جمادی الثانی	جمادی الثانی کے مہینے میں ۷ ویں تاریخ کو ۱۲ کے عمل میں لگتا ہے
کنوار	رجب	رجب کے مہینے میں ۵ ویں تاریخ کو سولہ گھڑی رات کو لگتا ہے۔

منسوبات بروج

قبل اس کے کہ ساعات کا تذکرہ سپرد قلم کیا جائے منسوبات بروج کا ذکر بہتر ہوگا حالانکہ مختصراً تذکرہ اوراق سابق میں کیا جا چکا ہے لیکن ایک مبتدی کے لیے جو محض کتاب کے مدد سے رہا ہے سمجھ میں آنے والی بات نہیں ہے لہٰذا اس جگہ صاف لفظوں میں تحریر کیا جاتا ہے کہ کون کون سے بروج کن کن ستاروں کے خانوں سے متعلق ہیں ذیل کا دائرہ ملاحظہ فرمائیے۔ عملیات کی منزل میں یہ ایک اہم نکتہ ہے اس لیے کہ بروج اور ستاروں کے باہمی تعلق کا یہ راز معلوم کئے بغیر عامل ایک قدم آگے نہیں بڑھ سکتا۔

حمل اور عقرب خانہ مریخ قوس اور حوت خانہ مشتری	ثور اور میزان خانہ زہرہ جدی اور دلو خانہ زحل	جوزا اور سنبلہ خانہ عطارد اسد خانہ شمس	سرطان خانہ قمر

تذکرہ ساعات روز و شب

جس امر کا ہم تذکرہ اس وقت سپرد قلم کر رہے ہیں یہ ایک ایسا اہم مسئلہ ہے

جو عملیاتی منزل میں کسی صورت سے بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس وجہ سے جہاں اور سب چیزوں کا تعلق جن کا تذکرہ ہم پچھلے صفحات میں کرتے چلے آرہے ہیں عمل اور ستاروں سے ہے وہاں ان دونوں چیزوں سے ساعات یومیہ (شب و روز) کا بھی بہت زبردست لگاؤ ہے یہ سب ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں اس لیے کہ انہی ساعات اور ستاروں پر عمل کا دارو مدار ہے چاہے وہ عمل کیسا ہی کیوں نہ ہو۔ بجا اور درست ہے۔ بخیال طوالت ہم اس بحث کو یہ لکھ کر کہ عامل کو ستاروں کی ساعات روز و شب کو اس طرح یاد کر لینا چاہیئے کہ وہ ازبر ہو جائیں ختم کر رہے ہیں۔ جدول ساعات ملاحظہ ہو۔

روز و شب	ساعت ۱	پاس اول ساعت ۲	ساعت ۳	ساعت ۴	پاس دوم ساعت ۵	ساعت ۶
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
شب دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

اول — دوم

شب چہار شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز چہار شنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب پنج شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز پنج شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

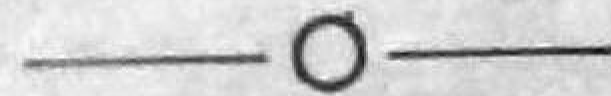
ساعات پاس سوم و چہارم

سوم — چہارم

روز و شب	ساعت ۷	ساعت ۸	ساعت ۹	ساعت ۱۰	ساعت ۱۱	ساعت ۱۲
شب شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
روز شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
شب یک شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یک شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب دوشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
شب سہ شنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
شب چہار شنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہار شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
شب پنج شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

سوم				پہر چہارم		
روز پنجشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
شب جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری

ستیارگان و بروج اور تواریخ و ایام کے نیک و نحس کا تذکرہ میں پہلے کر چکا ہوں۔ ساعت کی جدول آپ کے پیش نظر ہے۔ معلوم ہونا چاہیئے دن اور رات کے قاعدہ مروجہ سے بشرطیکہ رات اور دن برابر ہوئے ۲۴ گھنٹے ہوتے ہیں پس ایک ساعت ایک گھنٹہ کی ہوتی ہے لیکن اگر دن و رات برابر نہ ہوئے یعنی اگر دن چھوٹا ہوا تو دن کی ساعتیں کم اور رات کی ساعتیں زیادہ ہوں گی اور اگر دن بڑا ہو تو رات کی ساعتیں چھوٹی اور دن کی بڑی ہوں گی پس اس کا خیال رکھنا لازمی ہوگا۔



باب سوم

پرہیز جلالی و جمالی، رجال الغیب شرائط تسخیر

اور بیان لگن اور سکرات و ہدایات برائے عامل معہ دیگر امور متعلقہ

اے عزیز جان تو کہ منزل علم و عملیات وہ دشوار گزار اور کٹھن راستہ ہے جس پر ہر کس و ناکس گامزن نہیں ہو سکتا الا اس شخص کے جس میں سچی لگن اس

علم کے حاصل کرنے کی موجود ہو۔ اگر طلب صادق کے ساتھ اس بحر کی غواصی کرے گا بیشک انمول صدف سے مالا مال ہوگا ورنہ بجائے پشیمانی کے اور کچھ حاصل نہ ہوگا۔ پس اگر عامل بننا چاہتا ہے اس مکار دنیا کو منہ نہ لگا اور تزکیہ نفس اختیار کر۔ رضائے پروردگار عالم پر قانع رہ اپنے انتقامی جذبے کو فنا کر دے۔ قادر ہوتے ہوئے بھی اپنے بدترین دشمن تک کو نقصان پہنچانے سے گریز کر۔ باقی باتیں عامل کو کرنا یا نہ کرنا چاہیے حسب موقع تحریر کیجاتی رہیں گی۔ یہاں پرہیزوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو عامل کے لیے ضروری ہیں۔

تذکرہ پرہیز جلالی

پہلے تحریر کیا جا چکا ہے کہ عمل کی قسمیں تین ہیں۔ ۱۔ جلالی ۲۔ جمالی ۳۔ مشترک پس یہ بھی معلوم کیا جانا ضروری کہ پرہیز بھی انہیں جلالی وغیرہ سے تعلق خصوصی رکھتے ہیں۔ یہاں پر میں پرہیز جلالی کا تذکرہ کر رہا ہوں۔ یہ پرہیز عامل اس وقت اختیار کریگا جب وہ عمل جلالی شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہوگا۔ معلوم ہونا چاہیے کہ عمل جلالی میں اگر عامل میں دوران عمل کہیں سے بھی لغزش پائی قرار دو اجی سزا دیں گے۔ اشیائے بدبودار یا مقام لب بند شدہ سے ان کو قطعی نفرت ہے انہی بخور اور خوشبوے ان کو الفت ہے جن کے یہ خوگر ہیں جن کا تذکرہ پچھلے ابواب میں کیا جا چکا ہے یہاں پر ان اشیاء کا تذکرہ کیا جا رہا ہے جن سے عامل تارک ہو کر عمل جلالی ... شروع کرے جن کا ترک کرنا اس پر واجبات سے ہے، چنانچہ شروع ہی میں پرہیز اختیار کرے اسکے بعد پرہیز کے دوسرے دن یا

کرے دن سے بعد غسل و وضو عمل شروع کرے تو ان چیزوں سے پرہیز کرے۔ گوشت ہمہ اقسام۔ مچھلی۔ انڈا۔ شہد اور مشک وغیرہ استعمال نہ کرے اور نہ چمڑے کے ڈول (مشک وغیرہ) کا پانی اپنے استعمال میں لائے۔ نیز پارچہ جات، اونی اور ریشمی اور جو چیز کہ حیوان سے پیدا ہوتی ہے اپنے کام میں نہ لائے، چاقو یا اور کوئی ایسا اوزار جس میں ہاتھی دانت یا ہرن و بارہ سنگھا وغیرہ کی سینگ یا ہڈیوں کے دستے لگے ہوں اپنے تصرف میں نہ لاوے جوتی اور موزہ وغیرہ بھی نہ پہنے۔ نہ سر کے بال بنوائے۔ نہ ناخن تراشے نہ حجام کرے دال مسور سے بھی پرہیز کرے۔ دوسروں کے بستر وغیرہ کو اپنے استعمال میں نہ لائے۔ گوشہ نشینی اختیار کرے کسی سے ملاقات تک نہ کرے۔ سرکہ، پیاز، مولی، بنا ہوا نمک۔ چھوہارا۔ عنبر اور ہمہ اقسام کا میوہ استعمال نہ کرے۔ میوہ کی ممانعت اس لیے ہے کہ اس پر مکھی بیٹھتی ہے اور تیل بھی تلوں کا اور سرسوں کا نہ کھائے مگر اس شرط سے کہ اپنے روبرو مسلمان تیلی سے اس طرح تیل نکلوائے کہ تلوں کو دھو کر پانی میں ڈالے جسقدر تل کہ پانی کے اوپر تیرتے رہیں ان کو نکال کر دور کر دے اور باقی تلوں کا تیل نکلوائے تو اس تیل کے کھانے میں مضائقہ نہیں ہے نیز اس امر میں بھی سختی سے پابندی اختیار کرے کہ چلہ کشی کے دوران جس شخص کو اپنی خدمت کے لیے رکھے وہ شخص بھی پرہیزگار اور نمازی ہو کبھی افعال قبیحہ اور حرام کا مرتکب نہ ہوا ہو۔ خود بھی روزانہ غسل کرتا رہے اور شخص ثانی کو بھی غسل سے باز نہ رہنے دے کپڑا بلا سلا ہوا پہنے اس کا بھی خیال رکھے کہ خون کسی عنوان سے جسم سے باہر نہ نکلنے پائے اور دودھ

دار درخت کا پتہ نہ توڑے اور شاخ پھول اور میوہ دار اپنے ہاتھ سے نہ کاٹے اور بعض عاملوں کا کہنا ہے کہ بال جن کہ تراشنا سنت ہے مثل لب اور بغل وغیرہ بنا دے باقی بال نہ بنائے۔ گھوڑے اور ہاتھی پر سوار بھی نہ ہو وغیرہ وغیرہ۔

تذکرہ پرہیز جمالی

اب میں پرہیز جمالی کا تذکرہ کرتا ہوں۔۔۔ اولاً یہ ظاہر کرنا ضروری ہے کہ عملیات جمالی کے موکلین رحمدل ہوتے ہیں اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ وہ اپنی آزادی کے تحفظ کے لیے کوشاں نہیں ہوتے اور بآسانی عامل کے قبضہ میں آجاتے ہیں۔ نہیں اپنی سی کوشش وہ بھی کرتے ہیں لیکن اس قدر تندخو اور شعلہ مزاج نہیں ہوتے جیسے کہ جلالیات ۔۔۔ جلالی کے موکلین ہوتے ہیں۔ یعنی یہ عامل کی غفلت اور اسی لغزش سے فائدہ اٹھا کر تھوڑی بہت سزا عامل کو دیتے ضرور ہیں۔ لیکن عامل کی جان نہیں لیتے پس جب عمل جمالی شروع کیا جائے تو عمل شروع کرنے سے پہلے عامل کو حسب ذیل پرہیز کرنا چاہیے اور درج ذیل باتوں کی پابندی سے وہ آزاد ہے۔ عامل گوشت ہمہ اقسام مچھلی، سرکہ پیاز۔ لسن۔ ہینگ۔ انڈا۔ دہی۔ مٹھاس سے پرہیز کرے، میوہ جات دھو کر اور تین مرتبہ پاک کرکے اور تیل تلوں کا اور سرسوں کا اگر ضرورت ہو تو استعمال کر سکتے ہیں۔ کوئی ہرج نہیں ہے۔ چاول۔ دال مونگ۔ دال مسور کی استعمال کر سکتے ہیں حجامت نہ بنوائے۔ ناخن نہ ترشوائے سلا ہوا کپڑا نہ پہننے کی قید نہیں ہے۔ گھوڑے اور ہاتھی پر سوار

ہو سکتے ہیں۔

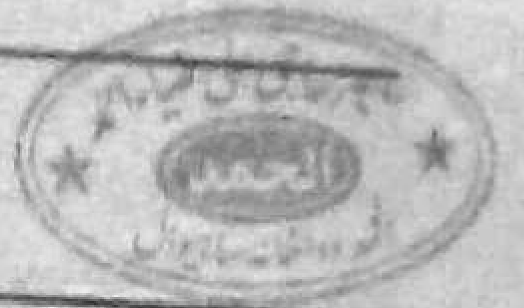
شرائط تسخیر

جب کوئی شخص برائے تسخیر عمل کرنے کے لیے تیار ہو تو اس پر لازم ہے کہ وہ پہلے ان شرائط کو پوری کرے۔ آفتاب برج ذوجسدین میں ہو۔ ستارہ ہائے زہرہ۔ مشتری۔ قمر اور بدرجہ مجبوری عطارد کی ساعتیں ہوں اور طالع عامل سے بلحاظ بروج) یہ ستارے محبت رکھتے ہوں اور خانہ ۳-۵-۹-۱۱ سے ہو اور مریخ اور زحل کا دورہ کسی اچھی جگہ پر ہو اور اگر ستارہ ہائے قمر۔ زہرہ عطارد۔ مشتری شرف میں ہوں تو سب سے بہتر ہے اور اگر آفتاب کی گہن چہرل ہو تو ساعت زہرہ کی لیوے۔ دن جمعرات، جمعہ، پیر اور بدھ کا ہو تاریخیں عربی مہینے کی سعد ہوں۔ رجال الغیب بھی سامنے اور ...... بیدھے ہاتھ پر نہ ہوں۔ مہینہ بھی جلالی نہ ہو۔ قمر در عقرب نہ ہو۔ عامل کی پوشاک سبز یا صندلی یا سفید ہو۔ غذا موافق...... ستارے کے برائے نذر موکلات رکھے۔ بخورات موافق ستارہ متعلقہ کے روشن کرے۔ اس کے بعد اولاً عمل تسخیر ان ستاروں کا پڑھے، جب بخیریت یہ عمل پورا ہو جائے تب تسخیر کا عمل کرے۔

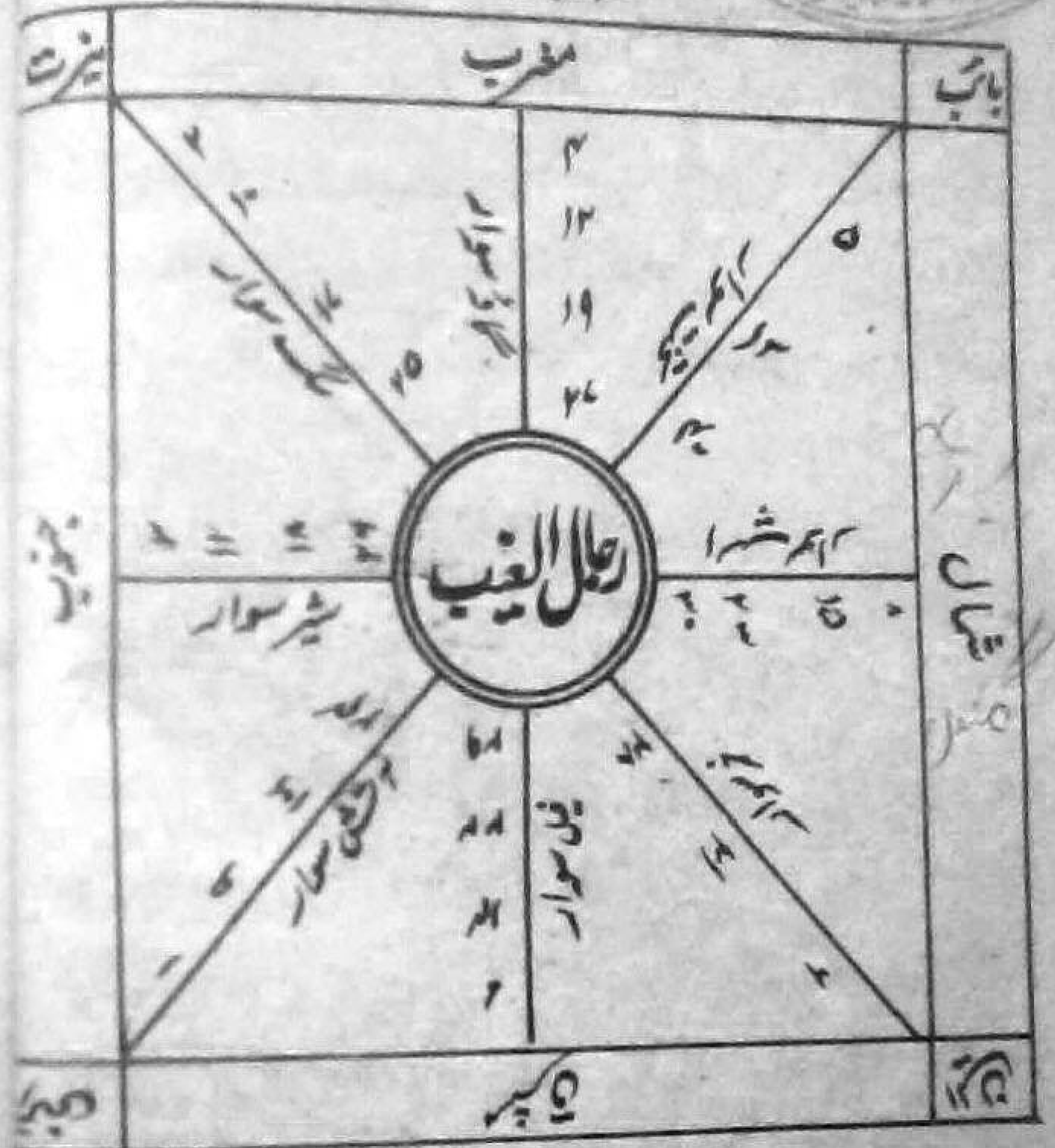
رجال الغیب

آگاہ ہو کہ رجال الغیب مردان غیب ہیں جو کہ ہر کام میں شریک رہتے ہیں۔ اور ہر معاملات مثلاً بابت روانگی سفر، ہر نیک کام کی ابتدا، وظیفہ خوانی۔ چلہ کشی بابت تسخیرات وغیرہ، تشنگی مراقبہ تحریر تعویذات وغیرہ میں اگر رجال الغیب رو برو ہوں بہتر ہے کہ ہرگز کوئی

کام نہ کریں کہ پایۂ تکمیل تک نہ پہونچے گا۔ اور اگر ایسی ہی ضرورت شدید لاحق ہو کہ بغیر ابتدائے کار متعلقہ کے چارہ نہیں ہے تو عامل کو چاہیے کہ وہ سب سے پہلے یہ دریافت کرے کہ رجال الغیب کس سمت میں ہیں اگر وہ سمت متعلقہ رجال الغیب کی وجہ سے کار عامل میں مارج ہو رہی ہے تو چاہیے کہ اسی طرف عامل اپنا رخ کرے اور سات قدم آگے بڑھے اور درود و دعائے رجال الغیب جو اسی باب میں آئندہ صفحات میں (ضمنی سرخی درود اور دعائے رجال الغیب) تحریر کئے جا رہے ہیں پڑھے اور صدقہ ایام ہفتہ کے لحاظ سے مع تعویذات کے جو تحریر کیے جائے گا ادا کرے انشاء اللہ رجال الغیب کے ناقص اثرات اثر پذیر نہ ہونگے۔ میں اسی سلسلہ میں ایک نقشہ رجال الغیب کا بھی تحریر کر رہا ہوں تاکہ مبتدی...... حضرات کے سمجھنے میں آسانی ہو۔ انہیں کو اوتاد۔ ابدال۔ قطب اور قطب الاقطاب بھی کہتے ہیں اور جو افواہ عام میں رجال الغیب کے نام سے مشہور ہیں۔ ان کا کام اقوام عالم کو فیض پہونچانے کا ہے لیکن شرط یہی ہے کہ جو قاعدہ کلیہ ان سے فیض حاصل کرنے کا ہے اس پر صدق دل سے عمل کرے ورنہ بصورت دیگر یقینی نقصان پہونچنے کی امید رکھنی چاہیے۔ نقشہ رجال الغیب حسب ذیل ہے۔



نقشہ رجال الغیب



اب یہاں سے میں ان صدقات اور تعویذات کا بہ لحاظ ایام ہفتہ ذکر کر رہا
ہوں جو رجال الغیب سے متعلق ہیں اور جن کا تذکرہ میں سطور بالا میں مختصراً
کر آیا ہوں۔ عامل جس وقت رجال الغیب سے رجوع کرے تو اس کو چاہیے
کہ بطریق بالا درود اور دملے رجال الغیب پڑھ کر پھر اپنی زبان میں اپنے مطلب

دلی کا اظہار کرے انشاء اللہ مراد دلی بر آویگی۔ اور اگر رجال الغیب مقابلے پر
ہوں تو صدقہ دے کر بموجب تحریر ذیل کے عمل کریں تاکہ کسی طرح کی حرکت
پیش نہ آوے جو طریقہ صدقات کا اور تعویذات میں تحریر کر رہا ہوں اس
کی تائید عاملین کی کثیر تعداد کر رہی ہے اور وہ اس طرح سے ہے روز نہ
سہ شنبہ اور روز چہار شنبہ یعنی منگل اور بدھ شمال کی طرف ہیں اور منہ جنوب
کی جانب پس اگر اس طرف رخ کرکے عمل کرنے کی ضرورت پیش آوے تو قند
سیاہ بشرطیکہ قواعد اجازت دیتے ہوں تھوڑا سا کھا کر اور گڑ ہی میں چاول
پکا کر صدقہ دیوے اور پھر کار جدید یا چلہ کشی وغیرہ شروع کرے انشاء اللہ
تعالیٰ حرکت پیش نہ آوے گی۔ روز شنبہ اور روز دو شنبہ یعنی سنیچر اور پیر
کے دن طرف مشرق کے ہیں۔ پس ایسی حالت منہ طرف مغرب کے رہتا ہے
لہٰذا اگر ان ایام میں ان اطراف میں رخ کرے جب کہ رجال الغیب در پیش
رہو ہوں کوئی کار جدید نہ کرے اور اگر نئے کام کی ابتداء ضروری ہو تو آئینہ
دیکھ کر کام شروع کرے۔ انشاء اللہ بخیر خوبی کام انجام پائے گا۔ روز یکشنبہ
اور روز جمعہ یعنی اتوار اور جمعہ کے روز رجال الغیب مغرب کی طرف ہیں اور
منہ سمت مشرق کے ہوتا ہے پس اگر اس روز کار جدید ملتوی نہ ہو سکتا
ہو تو چالیس پان کا ایک بہت بڑا بیڑہ کھانے کے بعد کام کا آغاز کرے
انشاء اللہ کسی قسم کی حرکت نہ ہوگی اور کار مذکور بخیر وخوبی انجام پذیر ہوگا۔
روز پنجشنبہ: یعنی جمعرات ۔۔۔۔ کے دن جنوب کی طرف ہوتے
اور منہ شمال کی طرف ہوتا ہے پس اس روز کام ملتوی کر دے اور اگر قواعد نہ

اصول اجازت دیتے ہوں اور کار جدید کا کرنا ضروری ہو اور بغیر سمت بدلے کام نہ چلتا ہو تو دہی کھانے کے بعد کام کا آغاز کرے حرکت نہ ہو گی۔

اب یہاں سے میں ان صدقات اور تعویذات رجال الغیب کو تحریر کر رہا ہوں جن کا تذکرہ کر چکا ہوں چنانچہ جب مردان غیب کا ... مقابلہ ہو اور ان کی طرف سے سختی ظاہر ہو تو اس طرح ان کا صدقہ دلویں اور تعویذ کو لکھ کر بموجب ہدایت کے عمل پیرا ہوں۔ صدقات اور تعویذات اور جہات تحریر کر رہا ہوں۔ ۱-۹-۱۶-۲۴۔ اگنی کی طرف آتش سوار نو جنس کا صدقہ پاؤ سیر لاکر سفید مرغ یا کہ مور کو کھلاوے اور اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اور تعویذ یہ ہے۔

اا اا اا اا اا لل لل ل ل ااا ooooo

تاریخ ۷-۱۴-۲۲-۲۹ مشرق کی طرف فیل سوار کے صدقہ۔ سات نشکرد گنے، ہاتھی کو کھلاوے اور اس تعویذ کو لکھ کر سر پر رکھے۔

اا اا اا مم مم مم مم ادل لل

تاریخ ۶-۲۱-۲۸۔ ایسان کی طرف خر سوار۔ صدقہ۔ پاؤ سیر دال گدھے کو کھلاوے اور یہ تعویذ لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے

ہہہہہ ددددد ح ح ح ح ح ددد

تاریخ ۸-۱۵-۲۳-۳۰ شمال کی طرف اسپ سوار۔ صدقہ:۔ آدھ سیر چنے بھگا کر گھوڑے کو کھلاوے اور اس تعویذ کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے ددددد

ررر ح ح ح

تاریخ ۴-۱۲-۱۹-۲۷۔ مغرب کی طرف گاؤ سوار۔ صدقہ: سات آٹھ ہری گھانس گائے کو کھلاوے اور یہ تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھے اور وہ تعویذ یہ ہے رررررر ہ ہ ہ ہ ہ

تاریخ ۵-۱۳-۲۰ کی طرف تخت سوار (بجائے باپ) یا شتر سوار صدقہ آدھا سیر دال بھگا کر اونٹ کو کھلاوے اور یہ تعویذ لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تعویذ یہ ہے۔

اد اد اد اد اد حی حی حی حی حی حی

تاریخ ۲-۱۰-۱۷-۲۵ نیرت کی طرف سگ سوار ایک پاؤ چاول پکا کر کتے کو کھلاوے اور اس تعویذ کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔

ی ی ی ااا حم حم حم

تاریخ ۳-۱۱-۱۸-۲۶ جانب جنوب شیر سوار۔ صدقہ پاؤ سیر گوشت کو پیلا رنگ دے کر گربہ نر کو کھلاوے اور اس تعویذ کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔ تعویذ یہ ہے۔

٥ اا اا اا ی ی ی مم مم مم مم

درود برائے دافع سختی رجال الغیب

اس سرخی کی بابت پہلے اشارہ کی جا چکا ہے چنانچہ جب عامل کسی کار جدید کا ارادہ کرے تو اولاً رجال الغیب کی سمت دریافت کرے کہ کس جہت میں ہیں چنانچہ اس طرف رخ کر کے اسی طرف سات قدم آگے بڑھے اور اس درود کو سات بار پڑھے۔ وہ درود یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اور پھر اسی قدر یہ دعا پڑھے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُجَبَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْتَادُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَفْرَادُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اُمَنَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا غَوْثُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَقْطَابُ الْاَقْطَابِ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ وَارْحَمُوْنِيْ بِرَحْمَةٍ وَحَصِّلُوْنِيْ مُرَادِيْ وَمَقْصُوْدِيْ وَقُوْمُوْا لِيْ حَوَائِجِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

تزکیہ نفس اور اسکی چند دعائیں

قبل اس کے کہ میں بیان لگن اور شکرات وغیرہ کا شروع کروں بہتر سمجھتا ہوں کہ تزکیہ نفس اور اس کی چند دعاؤں کا تذکرہ کر دوں لفظ "تزکیہ" عربی ہے زبان اردو میں مستعمل ہے اس کے معنی پاک کرنے کے ہیں لہٰذا اس جگہ پہ یہ کہنا بے محل نہ ہوگا کہ جب تک عامل کے اطوار کردار اور خیالات پاک و پاکیزہ نہیں ہوں گے اس کا عمل اس کی ..... وظیفہ خوانی اور چلہ کشی وغیرہ سب بے کار نہ وہ خود فائدہ حاصل کر سکتا ہے اور نہ دوسروں کو فائدہ پہونچا سکتا ہے لہٰذا عامل کے لیے تزکیہ نفس انتہائی ضروری ہے خصوصًا اس منزل میں جبکہ آپ عمل تسخیر کر رہے ہوں ۔ واقعی خیالات لایعنی کا دل سے محو کرنا ..... بہت مشکل امر ہے چنانچہ عاملین نے اس سلسلے میں بہت سے روحانی طریقوں اور دعاؤں کا انتخاب فرمایا ہے انہی سے چند ایک کا تذکرہ کر رہا ہوں جن پر صدق دل سے آپ عمل کرتے ہوئے اپنے نفس کو پاک و پاکیزہ بنا سکتے ہیں ۔

نمبر ۱ : اگر قلب کو روشن کرنے کی تمنا ہے تو عبادت الٰہی زیادہ سے زیادہ بجا لانے کی کوشش کیجیے جس میں یکسوئی کو بہت بڑا دخل حاصل ہو۔

نمبر ۲: روزانہ بلاناغہ کلام ذیل کو بکثرت پڑھنے کی کوشش کیجیے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا هُوَ يَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ بِهٖ هُوَ بِهٖ كُلُّ هُوَ ۔

نمبر ۳: ہر روز بلاناغہ ایک ہزار پانچ سو پچپن بار یَا بَاقِیْ پڑھا کیجیے ۔ جو باعث تجلیات ہے ۔

نمبر ۴: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کو روزانہ سات سو چھیاسی بار بلاناغہ ورد کیجیے ۔ قلب منور ہوگا ۔

نمبر ۵: حضرات محمدؐ و آل محمد علیہم السلام روزانہ بکثرت درود بھیجیے .. شیاطین آپ کے خیالات پر حاوی نہ ہونے پائیں گے اور نزول رحمت

خداوندی ہو گا مجرب ہے۔

نمبر ۱۶: ہر روز بلا ناغہ صدق دل سے ایک سو مرتبہ صلوٰۃ اور ایک سو پانچ مرتبہ استغفار اور دس بار سورۂ مجید اور دس بار سورۂ قدر پڑھیئے تزکیۂ نفس کے لیے اچھا وظیفہ ہے۔

تذکرہ سنکرات کا

جب عامل کو یہ معلوم ہو گیا کہ دورہ آفتاب کا ہر برج میں ایک مہینہ کچھ کم اور زیادہ رہتا ہے تو پھر جس وقت آفتاب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس زمانہ داخلہ کو سنکرات کہتے ہیں چنانچہ اس زمانہ سنکرات میں عاملین ہر کار جدید کی ابتدا کے لیے ممانعت فرماتے ہیں کہ انجام کار بہتر نہ ہو گا۔ چنانچہ قاعدہ دریافتگی سنکرات کا اس طرح پر ہے کہ سال شمسی کو چار برابر حصوں میں تقسیم کرے اور طرح دے یعنی ۴ اور ۴ اور ۴ حساب کیا تو باقی ایک رہا تو جدول میں دیکھا کہ مہینے اپریل کا ہے شمسی مہینوں میں سے انگریزی کا ایک مہینہ ہے اگر ایک باقی بچے تو جدول اول دو بچے جدول دوئم تین پر جدول سوم اور چار بچنے پر جدول چہارم سے سنکرات معلوم کرے۔ پھر اس کے بعد کا حساب آسان ہے جب سنکرات معلوم ہو گئی تو پھر حساب کر کے دیکھیں کہ کس ماہ میں آفتاب کس برج میں رہے گا۔ پھر اسی سنکرات کے حساب سے درجہ اور دقیقہ بھی معلوم کریں۔



جدول سنکرات خانہ اوّل

ماہ انگریزی		شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	۱	حمل	میکھ	۱۱	۲۲	۳
مئی	۲	۲	ثور	برکھ	۱۲	۱۹	۴
جون	۳	۳	جوزا	متھن	۱۳	۴۵	۳
جولائی	۴	۴	سرطان	کرک	۱۴	۲۲	۵۳
اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۵۲	۶
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۵۲	۳۱
اکتوبر	۷	۷	میزان	تلا	۱۵	۱۷	۵۰
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۳۳
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۲	۳۹	۱۲
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۴۲	۳۵
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کمبھ	۱۰	۹	۴۵
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۱	۵۹	۵۴

سنکرات کی جدول خانہ نمبر ۱ تا خانہ نمبر ۴ تک میں بروج کے نام ہندی میں بھی بہ خیال آسانی تحریر کر دیئے گئے ہیں تاکہ مبتدی بھی بہتر طریقہ پر سمجھ سکے خانہ نمبر ۲، ۳، ۴ آئندہ صفحات پر ملاحظہ فرمائیے۔



جدول سنکرات خانہ دوم

نام ماہ انگریزی		شمار	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	۱	حمل	میکھ	۱۱	۳۷	۳۴
مئی	۲	۲	ثور	برکھ	۱۳	۳۴	۳۵
جون	۳	۳	جوزا	متھن	۱۴	۳۲	۳۵
جولائی	۴	۴	سرطان	کرک	۱۵	۳۸	۳۵
اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۷	۳۸
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۵	۸	۳
اکتوبر	۷	۷	میزان	تلا	۱۴	۳۳	۲۳
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۳	۱۶	۵
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۱	۵۴	۴۵
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۰	۵۸	۶
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کنبھ	۱۲	۲۵	۱۶
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۲	۵	۲۶

جدول سنکرات خانہ سوم

نام ماہ انگریزی		شمار	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	۱	حمل	میکھ	۱۱	۵۳	۵
مئی	۲	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵۰	۶
جون	۳	۳	جوزا	متھن	۱۳	۱۶	۶
جولائی	۴	۴	سرطان	کرک	۱۴	۵۳	۵۶
اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۵	۲۳	۹
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۵	۴۸	۵۳
اکتوبر	۷	۷	عقرب	تلا	۱۵	۴۸	۵۳
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۴	۱۰	۱۶
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۴	۱۰	۱۶
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۲	۱۳	۳۸
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۴۰	۴۸
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۲	۳۰	۵۸

جدول سنکرات خانہ چہارم

نام ماہ انگریزی		شمار مہینہ	نام سنکرات		تاریخ	گھڑی	پل
اپریل	۱	۱	حمل	میکھ	۱۱	۸	۲۸
مئی	۲	۲	ثور	برکھ	۱۲	۵	۳۸
جون	۳	۳	جوزا	متھن	۱۲	۳۱	۳۸
جولائی	۴	۴	سرطان	کرک	۱۴	۹	۲۸

اگست	۵	۵	اسد	سنگھ	۱۴	۳۸	۴۱
ستمبر	۶	۶	سنبلہ	کنیاں	۱۴	۳۹	۶
اکتوبر	۷	۷	میزان	تلا	۱۵	۴	۲۵
نومبر	۸	۸	عقرب	برچھک	۱۲	۴۴	۹
دسمبر	۹	۹	قوس	دھن	۱۲	۲۵	۲۸
جنوری	۱۰	۱۰	جدی	مکر	۱۱	۲۹	۹
فروری	۱۱	۱۱	دلو	کمبھ	۱۰	۵۶	۱۹
مارچ	۱۲	۱۲	حوت	مین	۱۲	۴۶	۲۰

قواعد بابتہ دریافتگی لگن

جب سنکرات معلوم ہو چکی تو اب لگن کا دریافت کرنا منظور رہو گا۔ لہٰذا پہلے یہ دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور جب آفتاب کا قیام برج معلوم ہو جائے یعنی دوسرے برج میں جانے تک ہر روز وقت طلوع ہوتے آفتاب کے وہی برج اس کی لگن ہوگا چونکہ دن اور رات کی ساٹھ گھڑیاں ہوتی ہیں اس لیے چھ لگن دن کے اور چھ رات کے ہوں گے مثلاً اگر آفتاب برج حمل میں ہے تو ہر روز طلوع آفتاب کے وقت لگن حمل (میکھ) ہوگا۔ اور پانچ گھڑی کے بعد ثور (برکھ) لگن پھر پانچ گھڑی کے بعد جوزا (متھن) لگن ہوگا۔ اسی طرح ہر پانچ گھڑی کے بعد لگن بدلتے رہیں گے اور اگلے دن پھر وہی برج لگن ہوگا جس برج میں آفتاب ہوگا۔ البتہ رات و دن کی کمی بیشی کا خیال ہے، جب رات و دن برابر ہوں گے تو لگنوں کی تعداد برابر ہوگی یعنی ایسی حالت میں چھ لگن دن کے اور چھ لگن رات کے ہوں گے اور جب دن چھوٹا ہوگا تو دن کے لگنوں کا ..... وقفہ پانچ گھڑی سے کم ہوگا اور رات کے لگنوں کا وقفہ بڑھ جائے گا۔ برخلاف اس کے جب دن بڑا ہوگا تو رات کے لگنوں کا وقفہ کم (پانچ گھڑی سے) ہو جائے گا اور دن کے لگنوں کا وقفہ بڑھ جائے گا۔ چنانچہ لگنوں کی کمی بیشی کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام برج	یوم کا حوالہ	گھڑی	پل
حمل		۳۱	۲۸
ثور	اول روز	۴	۳
جوزا	"	۵	۳
سرطان	اسی دن	۵	۴۴
اسد	"	۵	۲۸
سنبلہ	"	۵	۲۸
میزان	اسی رات	۵	۳۸
عقرب	"	۵	۳۶
قوس	"	۵	۴۴
جدی	"	۵	۳
دلو	"	۵	۱۱
حوت	اسی رات	۲ گھڑی	۴۱ پل

ہدایات برائے عامل

اب یہاں پران مبتدی حضرات کی ... خدمت میں ان چند ضروری ہدایات کا تذکرہ پیش کر رہا ہوں جن پر عمل کرنے سے پیشتر اور دوران عمل عامل کا کاربند ہونا بہت ضروری ہے۔ ان ہدایات کو آپ ارکان عمل سمجھیں چنانچہ اگر آپ نے ان ارکان میں سے کسی رکن کی طرف سے غفلت برتی اور فراموش فرمایا یا اس کے انجام دہی میں بخل سے کام لیا تو آپ یہ یقین فرمالیں کہ بجائے فوائد کے الٹے نقصان کثیرہ میں مبتلا ہوں گے جس کی تلافی غیر ممکن ہوگی چنانچہ جس عنوان کے تحت یہ کتاب لکھی جارہی ہے وہ انتہائی اہم ہے اس امر کو نہ بھولیے کہ آپ حاضرات اور تسخیر اجنہ کی فکر میں ہیں جو نہایت ہی سخت عمل ہے قدم قدم پر خطرات لاحق ہوں گے لہٰذا آپ کا ہر قدم اس منزل کیطرف نہایت احتیاط سے اٹھنا چاہیے ورنہ ذرا سی لغزش آپ کو کہیں کا نہ رکھے گی۔

نمبر۱: عامل کو قطعی طور پر نڈر ہونا چاہیے دوران عمل جو کچھ خوف دلانے والے واقعات رونما ہوں گے وہ بالکل فرضی ہوں گے ان کی کوئی اصلیت نہ ہوگی اور وہ صرف عمل کے دوران ظاہر ہوں گے بعد ختم عمل کچھ بھی ظاہر نہ ہوگا آیات قرآنی اور اسمائے الٰہیہ عامل کی مدد پر ہوں گے جن سے بڑی طاقت کوئی دوسری ہو ہی نہیں سکتی لہٰذا خوف کی کوئی وجہ نہ ہونی چاہیے۔

نمبر۲: قبل آغاز عمل و چلہ کشی ایک مقام صاف ستھرا جو ... تنہائی کا بھی درجہ رکھتا ہو یعنی جہاں کسی کی آمدورفت نہ ہو اور اگر ہو بھی تو بآسانی روکی جاسکے عامل کو منتخب کرلینا چاہیے۔

نمبر۳: مقام یا مکان عمل اگر عامل کا اپنا ذاتی ہو تو اس سے بہتر کوئی دوسری صورت نہیں ہوسکتی ورنہ صاحب مکان یا مقام سے اجازت حاصل کرلینا ضروری ہے۔

نمبر۴: مکان یا مقام عمل غصبی نہ ہو ورنہ یا تو عامل کو نقصان ہوگا ورنہ تاثیر عمل ظاہر نہ ہوگی۔

نمبر۵: مقام یا مکان عمل کو پہلے سے لیپ پوت کر عمل خوانی کے لیے تیار کرلینا چاہیے۔ اگر بخورات سے معطر کرتا رہے تو یہ اور بھی بہتر ہوگا۔

نمبر۶: عامل کو اکل حلال اور صدق مقال کا پابند ہونا چاہیے۔ یعنی عامل کی روزی حلال کی کمائی سے ہونی چاہیے مال حرام کا شائبہ تک نہ ہونا چاہیے۔ اور عامل کو سچا بھی ہونا چاہیے اس کو ڈینگیا اور جھوٹا نہ ہونا چاہیے اس وجہ سے کہ شیخی غرور پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے اور جھوٹ تاثیر زبان اور تاثیر عمل دونوں کو زائل کردیتا ہے۔

نمبر۷: عامل کو چڑچڑا بھی نہ ہونا چاہیے اس لیے کہ اگر وہ چڑچڑا ہوا تو پرہیز جلالی اور جمالی نہ کرسکے گا اور جب پرہیز جلالی اور جمالی جو عامل کے لیے انتہائی ضروری ہیں نہ کریگا اور عمل خوانی میں مصروف رہے گا۔ تو مبتلائے رجعت ہوگا۔

نمبر۸: عامل کو کم خوراک بھی ہونا چاہیے اس لیے کہ زیادہ شکم پری

سستی اور نیند کی آمد کا باعث ہوگی جس سے عمل خوانی میں نقص پیدا ہوگا اور وہ صحت کے ساتھ تعداد ورد کو پورا نہ کر سکے گا۔

نمبر ۹: عامل کو وظیفہ خوانی کے لیے ایک وقت، ایک مقام اور ایک مصلے کا پابند ہونا پڑے گا۔

نمبر ۱۰: عامل کو کثیر العبادت ہونا چاہیے تاکہ خوفِ خدا دل میں زیادہ پیدا ہو اور قلب منور ہو شیاطین کا غلبہ نہ ہو۔ خیالات لا یعنی پریشان نہ کرنے پائیں۔ اس کے لیے تزکیہ نفس کے عنوان میں چند دعائیں تحریر کی جا چکی ہیں ان پر عمل کیجیے۔

نمبر ۱۱: عامل کو لالچی نہ ہونا چاہیے طمع اس کی ریاضت کو۔۔۔ ضائع کر دے گی۔ اس کو صاحب ضرورت سے کوئی معاوضہ نہ طلب کرنا چاہیے۔ خدمت خلق توجہ اللہ کرے ہاں اگر صاحب ضرورت بلا مانگے کچھ نذرانہ پیش کرتا ہے اور وہ اس پر مصر ہے تو عامل اس کو قبول کر سکتا ہے۔ اور اس صورت میں جب اس کو کچھ رقم ملے تو اس پر فرض ہے کہ وہ اس رقم کے دو حصے کرے ایک حصہ مستحقین ولیعنی غربا، یتیم، بیوہ، لولے، لنگڑے، فقرا جو ظاہر ذریعہ معاش نہ رکھتے ہوں، میں تقسیم کر دے بقیہ آدھے حصہ کو تقسیم مساوی کر کے ایک حصہ کا سامان غذا، موکلین جو سیارگان مع متعلقہ عمل سے ہوں مع بخورات متعلقہ خرید کر باوضو بخورات سلگانے کے بعد اس سامان غذا کو جو پکانے والے ہوں طیب و طاہر پکا کر ورنہ اگر شیرینی یا پھل وغیرہ ہوں تو ان پر موکلین متعلقہ کی نذر دے کر اس کو نذر دیا

کرے اور پھر بقیہ حصہ رقم کو عامل اپنے جائز کاموں میں صرف کر سکتا ہے۔

نمبر ۱۲: عامل کو ناچ رنگ گانے بجانے سے اور سینما بینی سے بھی پرہیز کرنا چاہیے کہ یہ کارہائے شیطانی ہیں اور یہ عامل کی۔۔۔ تمام ریاضتوں کو بے کار کر دیتے ہیں۔

نمبر ۱۳: باوجود قدرت رکھتے ہوئے بھی عامل کو انتقامی جذبات سے دور رہنا چاہیے کہ یہ عادت اس کے تقویت عمل کا باعث ہوگی اور وہ گناہ کبیرہ اور صغیرہ دونوں سے محفوظ رہے گا۔ اس کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ وہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی جو کچھ قدرت نے اسے عطا کیا ہے محض ایک ناکارہ اور دوسروں کے لیے بے مقدر انسان ہے اس کی زندگی موت آنے سے پہلے ہی ختم ہو چکی ہے وہ ایک ایسی چلتی پھرتی زندہ لاش ہے جو محض دوسروں کو نفع پہونچانے کے لیے ہے۔

نمبر ۱۴: عامل کو عمل شروع کرنے سے پہلے زکوٰۃ حروف تہجی کی باقاعدہ با موکل جیسا کہ عنوان زکوٰۃ میں تحریر کیا جا چکا ہے ضرور ادا کرنی چاہیے اس لیے کہ آئندہ یہی زکوٰۃ خطرات کے مقام پر عامل کے لیے آسانی پیدا کرتی۔ یہ زکوٰۃ عمل کا ایک بہت بڑا رکن ہے۔ اور اگر اس رکن کو آپ فراموش کر گئے تو آپ نے عمل خوانی میں ایک بہت بڑا نقص پیدا کر دیا۔

نمبر ۱۵: یوں تو زمانہ چلہ کشی میں آپ کو اپنے نفس پر خواہ آپ عمل جلالی کر رہے ہوں یا جمالی ہر طرح غالب آنا چاہیے۔ لیکن مخصوص ہمبستری سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔

نمبر ۱۶: صنفِ نازک جو ہر ماہ کچھ دنوں کیلئے ناقص العبادات ہو جاتی ہیں ان کے زمانہ نجاست میں دورانِ چلہ کشی آپ ان سے دور رہیں ان کے ہاتھ کی کوئی چیز استعمال نہ کریں خواہ وہ آپ کی محرم ہی کیوں نہ ہوں۔ عامل کے لیے سب سے بہتر صورت یہ ہے کہ وہ دورانِ چلہ کشی اپنے خورد و نوش کا سامان خود اپنے ہاتھ سے تیار کرے۔

نمبر ۱۷: وقت عمل خوانی روزانہ غسل کیجیے۔ بہتر ہے کہ ایک لباس برائے عمل خوانی علیحدہ احتیاط سے رکھیے تاکہ اسے دوسرے چھو تک نہ سکیں اور اسی کو پہن کر عمل خوانی کیجیے۔ قبل آغاز عمل خوانی ... دو رکعت نماز حاجت بجا لائیے اور اپنی کامیابی اور تحفظ کی بارگاہ احدیت میں دعا کیجیے کہ اسی پالنے والے کے قبضہ میں سب کچھ ہے اور وہی آپ کو منزل مقصود تک پہونچا سکتا ہے۔

نمبر ۱۸: جائز مقاصد کے حصول کے لیے عمل کو اپنا رہبر بنائیے اور ناجائز باتوں کے حاصل کرنے سے اجتناب کیجیے۔ اور نہ دوسروں کے ناجائز مقاصد کے حصول میں آپ ان کی مدد کیجیے۔

نمبر ۱۹: بخورات کے سلگانے میں بخل سے کام نہ لیجیے نہ آپ خود دوسروں کے بستر کو استعمال کریں نہ دوسروں کو اپنا بستر استعمال کرنے دیں اور نہ اشیائے مشکوک کو استعمال میں لائیں۔

نمبر ۲۰: اشیائے منشی حتیٰ کہ تمباکو اور تمباکو کشیدنی بیڑی، سگریٹ وغیرہ سے بھی پرہیز کریں کہ منھ سے بوئے ناگوار پیدا ہوگی جس کو موکلین پسند نہیں کرتے۔

نمبر ۲۱: کوشش کریں کہ چلہ بخیریت تمام ہو ناغہ نہ ہونے پائے ورنہ جہاں ناغہ ہوا وہاں اتنے دن کی آپ کی محنت رائیگاں جائے گی، اور آپ کو عمل خوانی پھر سے شروع کرنی پڑے گی۔

نمبر ۲۲: تسخیر اجنہ کا عمل جب آپ شروع کریں تو آپ کو ہر وقت پاک و طاہر اور باوضو رہنا چاہیے ورنہ نجاست میں آپ پر فوراً حملہ ہو جائے گا مخصوص جب ایام عمل خوانی قریب الاختتام ہوں گے۔ (وقفہ پیشاب و پاخانہ مستثنیٰ ہے)

نمبر ۲۳: بغیر حصار کے عمل خوانی نہ کیجیے حصار ایک ایسا فولادی قلعہ جس کے اندر کوئی طاقت بغیر حصول اجازت آپ کے داخل نہیں ہو سکتی اس لیے کہ موکلین حصار بے پناہ طاقت کے مالک ہوتے ہیں لیکن وہ اسی وقت تک آپ کی حفاظت کریں گے جب تک آپ حصار کے اندر ہیں بیرونِ حصار وہ آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتے اس لیے ان سے ایسی توقع رکھنا فضول ہے۔

نمبر ۲۴: دوران عمل خوانی اگر کوئی آواز یا کوئی صورت ظاہر ہو چاہے وہ آپ کے کسی عزیز قریب ترین ہی کی کیوں نہ ہو آپ کو مخاطب کرنا چاہے تو آپ کو قطعی توجہ نہ دینا چاہیے۔ ہاں اگر وہ صورت ظاہری

شرعی طریقہ پر سلام کی ابتدا کرتی ہے تو آپ کو صرف اسی طریقہ
شرعی پر جواب سلام دے کر بدستور وظیفہ خوانی میں جب تک کہ تعداد
ورد پورا نہ ہو جائے مصروف رہنا چاہیے۔

نمبر ۲۵: دوران عمل خوانی اگر کوئی صورت ظاہری لگاوٹ آمیز
باتوں کے ساتھ آپ کو حصار کے باہر آنے کی ترغیب دے رہی ہے تو
جب تک تعداد ورد پورا نہ ہو جائے نہ تو آپ حصار سے باہر آئیں اور نہ
ایسی باتوں پر کوئی توجہ ہی دیں۔ سختیاں تو پہلے ہی عمل میں نقص پیدا
کرنے کے لیے شروع ہو جاتی ہیں ورنہ چلہ پورا ہونے سے ایک آدھ
دن پہلے یا عین ختم ہونے کے دن آپ ایسے مراحل سے دوچار ہوں گے۔

نمبر ۲۶: سیارگان، بروج، رجال الغیب، قمر در عقرب، ساعات
اور دیگر امورات متعلقہ کا جو ارکان عمل ہیں اور جن کا تذکرہ میں ...
اوراق گذشتہ میں کر چکا ہوں پورا پورا لحاظ رکھتے ہوئے ان پر عمل
کیجئے نیز حسب موقع اور جسقدر ہدایتیں آپ کو اس رسالہ میں ملیں
ان کی بھی پابندی کیجئے۔

نمبر ۲۷: اگر عمل خوانی بھی آپ نے کی اور چلہ بھی پورا ہو گیا
لیکن مطلب حاصل نہ ہوا تو ہراساں ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس پر
آپ کو یہ سوچنا پڑے گا کہ آپ نے دوران عمل خوانی یقیناً کہیں کوئی فروگذاشت
کی ہے اور اگر آپ کا ضمیر مطمئن ہے کہ آپ سے کوئی غلطی یا سہو چلہ کشی
کے دوران کسی مقام پر نہیں ہوا تو یقیناً کوئی یا کچھ ستارے نحوست

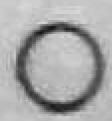
اختیار کرتے ہوئے آپ کی مخالفت کر رہے ہیں چنانچہ اب آپ سب سے پہلے
دعا دافع نحوست سیارگان حسب قاعدہ مندرجہ پڑھیئے اور جب اس دعا کے
پڑھنے کے ایام ختم ہو جائیں اس کے بعد چلہ کشی کیجئے انشاء اللہ عمل پورا
اترے گا۔

نمبر ۲۸: مکان کی چھت پر بیٹھ کر عمل خوانی نہ کیجئے کہ اس سے سوائے
نقصان کے فائدہ نہ ہوگا اور وہ نقصان کسی وقت موت کا سبب بھی
بن سکتا ہے۔

نمبر ۲۹: دوران عمل خوانی کسی نئی بات کے وقوع پذیر ہونے پر قطعی
توجہ نہ دیجئے اس لیے کہ قریب اختتام زمانہ عمل خصوصاً آخری ایام۔۔۔ میں
بہت سے نئے نئے شعبدوں سے آپ کا واسطہ پڑے گا جن کا تصور آپ کے
وہم گمان میں بھی نہ ہوگا اور ان شعبدوں کی اہمیت سے کوئی واسطہ نہ ہوگا۔

نمبر ۳۰: دوران عمل خوانی یکسوئی اختیار کیجئے کہ یہی دلیل کامیابی کی ہے

نمبر ۳۱: چلہ کشی اور اس دوران اس میں رونما ہونے والے واقعات
کا تذکرہ علاوہ اس رہبر (استاد) کے جو اس کی مدد کر رہا ہے اور کسی سے نہ
کیجئے وغیرہ وغیرہ۔





باب چہارم



واسمائے ثانی سیارگان واسمائے موکلان مع سمت اور ایام

بیان تاریخ ہائے نحس متعلق بروج

رسالہ ہٰذا کے اس باب میں میں ان تاریخ ہائے نحس کا تذکرہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں جو بروج (طالع انسانی) سے تعلق رکھتی ہیں اور ان تاریخوں میں صاحب طالع کو کوئی کام نہ کرنا چاہیے ورنہ کسی عنوان سے انجام بہتر نہ ہوگا۔

حمل: اس طالع کے انسان کے حق میں تیسری اور چھٹی، گیارہویں اور اٹھائیسویں تاریخ قطعاً نحس ہے اس کو ان تواریخ میں کوئی کار جدید نہ کرنا چاہیے۔

ثور: اس طالع والے انسان کے لیے چوبیسویں، پچیسویں، اور اٹھائیسویں تاریخیں نحس ہیں اس کو ان تاریخوں میں کوئی نیا کام نہ کرنا چاہیے۔

جوزا: اس طالع کے انسان کے حق میں چوتھی، بارہویں، تیرہویں اور سترہویں تاریخیں ہر کام کے لیے نحس ہیں ایسے آدمی کو ان تاریخوں میں کوئی نیا کام نہ کرنا چاہیے۔

سرطان: اس طالع والے انسان کے حق میں، بارہویں، سترہویں، اٹھارہویں اور بائیسویں تاریخیں ہر ماہ کی مفید نہیں ہیں جو کوئی کار جدید ان تاریخوں میں کرے گا، انجام بہتر نہ ہوگا۔

اسد: اس طالع کے انسان کے حق میں چھٹی - تیرہویں، سولہویں، اکیسویں اور پچیسویں تاریخیں ہر ماہ کی نحس ہیں کبھی کار جدید بہتر صورت اختیار نہ کرے گا۔

سنبلہ: اس طالع کے انسان کیلئے دوسری، چوتھی، ساتویں، آٹھویں اور پہلی تاریخیں ہر ماہ کی نحس ہیں یہ تاریخیں اس کے حق میں کبھی بہتر ثابت نہ ہوں گی لہذا ان تاریخوں کی نحوست سے پرہیز کرے اور کوئی کار جدید نہ کرے۔

میزان: تاریخیں پہلی، ساتویں اور آٹھویں ایسے طالع والے انسان کے لیے نحس ہیں ان تاریخوں میں ہر کار جدید کی ابتدا نقصان کا باعث ہوتی ہے

عقرب: ایسے طالع والے انسانوں کے لیے تاریخ نویں، سترہویں بائیسویں تیسویں اور اٹھائیسویں نحس ہیں کوئی نیا کام نہ کرے ورنہ انجام بہتر نہ ہوگا

قوس: اس طالع والے انسانوں کے حق میں، ساتویں، تیرہویں، پندرہویں چوبیسویں اور اٹھائیسویں تاریخیں ہر ماہ کی قطعاً موافق نہ آئیں گی لہذا صاحب طالع کو ان تواریخ میں کوئی کار جدید نہ کرنا چاہیے۔

جدی: اس طالع والے انسان کے لئے سترہویں، بائیسویں، چوبیسویں اور اٹھائیسویں تاریخیں قطعاً نحس ہیں اس کو ان تاریخ میں کوئی کار جدید نہ کرنا چاہیے۔

حوت: اٹھائیسویں، انتیسویں اور تیسویں تاریخیں ایسے طالع والے انسانوں کے لیے نحس ہیں۔

تفصیل دائرہ تثلیث: تثلیث و تربیع وغیرہ کے بارے میں عاملین کامگار یوں رقمطراز ہیں کہ عامل کو اس کیفیت سے بھی پوری طرح آگاہ ہونا چاہیے اس لیے کہ اس دائرے کی واقفیت سے ستاروں کی چال اور ایک دوسرے سے محبت اور نفرت نیز تفاوتِ بروج وغیرہ کا پتہ بہ آسانی چلتا ہے اور عمل خوانی وغیرہ میں ان سیارگان کی طرف سے کوئی بات دریافت طلب باقی نہیں رہتی عاملین نے سیارگان کے باہمی ان فاصلوں کو حسب ذیل ناموں سے منسوب کیا ہے جو درج ذیل ہیں۔

تثلیث تربیع مقابلہ تسدیس ساقط مقارنہ

مثال اس دائرے کی مثال اس طور پر ہے کہ اگر ستارہ مشتری ایک برج میں ہے اور ستارہ زہرہ مشتری سے تیسرے درجے میں اس برج کے یا پھر دوسرے یا پانچویں یا نویں برجوں میں سے کسی برج میں ہوگا۔ تو اس کو تثلیث کہتے ہیں۔ **تربیع**: اسی طرح سے اگر ایک ستارہ جو ایک دوسرے سے چوتھے میں ہو تربیع ہے۔ **تسدیس**: اور اگر ایک دوسرے سے چھٹے میں ہے تو تسدیس ہے۔ اور اگر ساتویں میں ہے تو مقابلہ ہے اور ایک سے دوسرے میں ہو تو مقارنہ ہے اور آٹھویں سے بارہویں میں ہو تو ساقط ہے۔ اس کا دائرہ آپ صفحہ نمبر ۶۶ رسالہ ہذا پر ملاحظہ فرمایئے یہ حساب بابت کندہ کرانے لوح وغیرہ کے خصوصاً کام میں

آتا ہے۔ اگر ضرورت سمجھی تو چند نسخے اس کے بھی پیش کروں گا۔

دائرہ تثلیث

تثلیث	تربیع	مقابلہ
طالع ۱ سے طالع ۹ تک	طالع ۴ سے طالع ۱۰ تک	طالع سات ۷
تسدیس	ساقط	مقارنہ
طالع ۳ تا ۱۲ مقابلہ سے	طالع ۸ تا ۱۰ مقابلہ سے	طالع ۲-۱

اسمائے ثانی سیارگان معہ صفات

میں اس جگہ پر سیارگان کے اسمائے ثانی کا ذکر کرنا بھی اس لیے ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ نام ستاروں کے سب کام کے لیے مجرب ہیں خصوصاً عداوت اور بغض کے پیدا کرانے میں بھی کام آتے ہیں اور کار نیک و تسخیر وغیرہ کی عمل خوانی میں بھی ان سے مدد لی جاتی ہے۔ بغض و عداوت کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو لکھ کر یہودی۔ نصرانی یا مجوسی کی قبر میں دفن کرے اثر آن واحد میں ظاہر ہوگا۔ یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ستاروں کے یہ نام ایک روحانی ہیں اور دوسرے جسمانی۔ اب کار نیک و عمل تسخیر میں ان کی مخالفت کو دور کرنے اور ان سے امداد حاصل کرنے کا طریقہ ہے کہ پہلے ان کی زکوٰۃ ادا کرے سو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر ایک نام کو بموجب خاکہ ہذا "۳۱۲۵"

بار کھ کر آٹے میں گولی بنا کر نذر دریا کرے اور چالیسویں روز جب کہ تعداد سوا لاکھ کی پوری ہو رہی ہو ستاروں کی اغذیہ کا سامان مہیا کرے اور ستاروں کے موکلین متعلقہ کی نذر دے کر مع گولیوں کے ان کو نذر آب کرے اب گویا نحوست سیارگان کے اثرات کے حائل ہونے کا خطرہ جاتا رہا پھر کار متعلقہ کو انجام دے انشاء اللہ انجام بخیر ہوگا۔

اسمائے سیارگان یہ ہیں۔

زحل	بدھاسن طوسی خروش میوش درنوش طامیش دزدوش طاہنطروش
مشتری	ذھاہوش درماش ہنطش مطش اذرش ہیطش فروش دہنداش
مریخ	دعذلوش حاذیلیش عندوش ہمیراش ادد درعوش ہید لیفیش مہیراش دہند عاش۔
شمس	بنولوش مندلاش دہنقاش دہنعاش اطیعاش فنتوش عادلیش طسمعادلیش۔
زہرہ	ادھرش وہطارش ایاس شہورش غنفاش انغاش
عطارد	ترہوناش امیراش ہطش شاہیش ذراینش ملبش وہوش ملعودلیش انلش۔
قمر	غذلوش ھاذلیش مرادنوش ہیطاش طیمارش، اناہنش، میانوش غانوش۔

اسمائے موکلات ایام ہفتہ

عامل کو ایام ہفتہ کے موکلین خصوصی سے بھی آگاہ ہونا چاہیے لہٰذا معلوم ہو کہ امام غزالی نے کتاب سر المصون وجواہر المکنون میں لکھا ہے کہ عامل کو چاہیے کہ وہ ساتوں دنوں کے موکلوں کو بھی دریافت کرے کہ یکشنبہ کا موکل کون ہے اور دوشنبہ وغیرہ کا موکل کون ہے اور ان کے اسماء کیا ہیں اس سلسلہ میں یہ بتانا ضروری ہے کہ جب روز عمل شروع کرنے کا ارادہ کرے تو اس روز کے موکل کی شیرینی پر نذر کرے اور موکل کا نام باادب لیوے اور ان سے استعانت اور امداد چاہے تاکہ مقصد دل کے حاصل ہونے میں دیر نہ ہو۔ بعد نذر و التجائے امداد وغیرہ کے عمل خوانی شروع کرے معلوم ہونا چاہیے کہ ہر ایک دن میں دو فرشتہ موکل ہیں ایک علوی سماوی، دوسرا سفلی ارضی چنانچہ اسماء ان کے یہ ہیں جو بہ لحاظ یوم تحریر کئے جاتے ہیں۔

بروز یکشنبہ — ملک علوی دوقیائیل اور ملک سفلی ابوعبداللہ مذہب ہے۔

بروز دوشنبہ — ملک علوی جبرائیل اور جبرائیل کا خادم شمکائیل اور ملک سفلی ارضی ابوعبداللہ الحارث ہے۔

بروز سہ شنبہ — ملک علوی سمکائیل اور ملک سفلی ارضی الاحمر ہے

بروز چہار شنبہ — ملک علوی میکائیل اور میکائیل کا ایک خادم نوائیل ہے اور ملک سفلی کے دو نام ہیں ایک وبچہ اور دوسرا

یرقان ہے۔

بروز پنج شنبہ ملک علوی صوفیائیل اور ملک سفلی السید شمہودس۔

بروز جمعہ ملک علوی عینائیل ملک سفلی عبدالرحمٰن لقب اس کا ابیض ہے۔

بروز شنبہ ملک علوی حصفیائیل، ملک سفلی الوبوح میمون السبحان۔

تذکرہ موکلین ہر چہار سمت

عامل کو قبل شروع عمل یہ بھی دریافت کرنا ضروری ہے کہ مغرب و مشرق اور جنوب و شمال کے کون کون سے موکلین ہیں اس لیے کہ عامل جس وقت کہ جس رخ پر بیٹھ کر عمل کرے گا اگر اس سمت کے موکل سے آگاہ نہ ہوگا تو زکوٰۃ بھی نہ ادا کر سکے گا اور نہ استمداد ہی حاصل ہو سکے گی لہٰذا اسمائے موکلات معہ سمت حسب ذیل ہیں۔

مشرق :- مشرق کا موکل دنیائیل ہے اور اعوان ان کے درحائیل اور حوقائیل اور سمعیائیل ہیں۔

مغرب :- مغرب کا موکل دردیائیل ہے اور اعوان جبریقیل اور قصمائیل اور شویائیل ہیں۔

قبلہ :- موکل قبلہ کا انیائیل ہے اور اعوان فرغوئیل اور طاحیل واللول ہیں۔

جنوب :- جنوب کا موکل صرفائیل ہے اور اعوان ان کے قبائیل اور مرجائیل اور حومسکائیل ہیں۔

شمال :- موکل سمت شمال کا اسیائیل ہے اور اعوان فرعیل اور طائیل ہیں۔

○



باب پنجم :

تذکرہ اسمائے حُسنیٰ و خواص حروف تہجّی

سب سے پہلے میں اسمائے حسنیٰ کا تذکرہ کرنا اس لیے بہتر سمجھتا ہوں کہ مبتدی حضرات کے ذہن نشین کرا دوں کہ یہی اسم ہائے مبارکہ تمام عاملین کی روح رواں ہیں اور انہیں سے کائنات کا نظام مرتب و مزین ہے۔ عملیاتی دنیا میں یہی اسماء پاک جو اس خالق حمد و ثنا کے ہیں جس نے سارے جہاں کو ایک لفظ کُن سے پیدا کیا، جس کی ذات وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے اور جس کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے یہی اسماء مبارکہ کلید عملیات ہیں بغیر ان کے ورد کے عامل اس دنیا سے پریشاں برابر بھی کچھ حاصل نہیں کر سکتا چاہے جسقدر بھی دماغ سوزی کرے اور یہی اسمائے پاک عامل کے محافظ جان بھی ہیں بشرطیکہ اس نے قبل شروع عمل ان اسمائے مبارکہ کی

با ضابطہ زکوٰۃ ادا کر دی ہو۔ اس لیے بہتر ہے کہ عامل سب سے پہلے اس
طرف متوجہ ہو اور عمل شروع کرنے سے پہلے ان اسمائے مبارکہ کی زکوٰۃ ادا کرے
کہ تاثیر عمل جلد ظاہر ہو گی اور عامل رجعت سے بھی محفوظ رہے گا طریقے
زکوٰۃ اسمائے حسنیٰ کے بہت ہیں لیکن سب سے سہل اور آسان طریقہ
یہ ہے کہ ہر روز اسمائے مبارکہ ۹۹ بار ۹۹ روز تک بلاناغہ بہ خلوص نیت
بہ تعین وقت اور مقام لبد سلگانے بخورات پڑھے اور ہر اسم مبارک کے
پہلے لفظ "یا" کا اضافہ کرے۔ دوران ورد پرہیز جلالی اور جمالی
کا پابند رہے۔

اسمائے حسنیٰ

الف: (۱) اللہ: اعداد ۶۶، بمعنی خدا، خاصیت جلالی، ورد ۱۰۰ بار
تاثیر مودت۔ طبائع گرم۔ بخور۔ عود سیاہ
برج حمل۔ منازل شرطین۔ کوکب۔ زحل، جن نیولوش
موکل اسرافیلؑ۔

ب: باقی۔ اعداد ۱۱۳، بمعنی ہمیشہ سے ہے، خاصیت جمالی،
ورد، ۱۰۰ بار، تاثیر محبت۔ طبائع رطب۔ بخور شکر،
برج جوزا۔ منزل بطین کوکب، مشتری، جن رودوشی
موکل، جبرائیلؑ۔

ج: جامع: اعداد ۱۱۴، بمعنی جمع کرنے والا، خاصیت، مشترک، ورد،
۱۱۴ بار تاثیر، محبت، طبائع، یابس، بخور، دار چینی

برج، سرطان، منزل، ثریا، کوکب، مریخ، جن، نونوش
موکل، کلکائیل۔

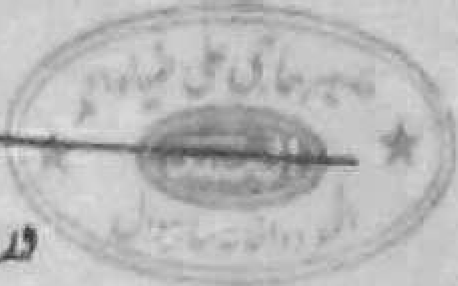
د: دیان۔ اعداد ۶۵، بمعنی معاف کرنے والا۔ خاصیت، جلالی
ورد، ۶۵، تاثیر عداوت، طبائع گرم یا بارد، بخور صندل
سفید، برج، ثور، منزل مقعہ۔ کوکب، شمس، جن
ہولیش موکل دردائیلؑ۔

ہ: ہادی۔ اعداد ۲۰، بمعنی راہ دکھانے والا، خاصیت، جمالی، ورد
۲۰ بار، تاثیر، عداوت، طبائع، گرم، بخور صندل سفید
برج، حمل، منزل، مقعہ، کوکب، زہرہ، جن، ہولیش
موکل، ہدیائیلؑ۔

و: ولی۔ اعداد ۴۶، بمعنی مددگار، خاصیت، جمالی، ورد ۴۶
تاثیر محبت، طبائع، رطب، بخور، کافور، برج، جوزا
منزل، مقعہ کوکب، عطارد، جن، یوبوش، موکل،
اہمائیل۔

ز: زکی۔ اعداد ۳۷، بمعنی پاک کرنے والا۔ خاصیت، مشترک
ورد ۳۷ بار، تاثیر، محبت، طبائع، خشک، بخور
شہد، برج، سرطان، منزل، ذراع۔ کوکب، قمر،
جن، یوبوش، موکل، شرتائیل۔

ح: حق۔ اعداد ۱۰۸، بمعنی خداوند سزاوار، خاصیت، مشترک



ورد ۳۰۰، بار، نتائج، لبغض، طباع، تر، بخور، زعفران، برج، جدی۔ منزل، نثرہ، کوکب، زحل، جن، کایوش موکل، مکفیل۔

ط: طاہر۔ اعداد، ۲۱۵، بمعنی پاک کرنے والا، خاصیت، جلالی، ورد، ۷۲، بار، نتائج، عقد شہوت، طباع، گرم، بخور مشک برج، حمل، منزل، طرفہ، کوکب، مشتری، جن، عجوشش، موکل، تنکفیل۔

ی: یٰسین، اعداد، ۱۳۰، بمعنی، بزرگ، خاصیت، جمالی، ورد، ۱۰۰ نتائج، فتح رجل، طباع، تر، بخور، گل سرخ، برج، میزان، منزل، بلیہ، کوکب مریخ۔ جن، بدیوش، موکل اسمائیل۔

ک: کافی، اعداد، ۱۱۱، بمعنی، تحقیقات کرنے والا، خاصیت اجمالی نتائج، محبت، طباع، خشک، بخور، گل سفید، برج عقرب، منزل زہرہ، کوکب، شمس، جن، مہیوشش، موکل، پراکائیل، ورد، ۲۰۰۔

ل: لطیف، اعداد، ۱۲۹، بمعنی، باریک بین، خاصیت، جمالی، نتائج جدائی، ورد، ۷۲، طباع، بارد، بخور، پوست یعب برج، ثور، منزل، عوقہ، کوکب، زہرہ، جن، قدنوش موکل، نرودائیل۔

م: ملک، اعداد، ۹۰، بمعنی بادشاہ حقیقی، خاصیت، جلالی تعداد ورد، ۹۰، نتائج، محبت، طباع، گرم، بخور آبی، برج، اسد، منزل، اعوار، کوکب، عطارد، جن، عدیوش موکل، ردیائیل۔

ن: نور، اعداد، ۲۵۶، بمعنی، روشن کرنے والا، خاصیت جلالی۔ تعداد ورد، ۷۰، نتائج، بغض، طباع، تر بخور، سنبل، برج، میزان، منزل، ساک، کوکب، قمر جن، کیسوش، موکل، جولائیل۔

س: سمیع، اعداد، ۱۸۰، بمعنی، سننے والا، خاصیت، مشترک، تعداد ورد، ۵۰۰، نتائج، عقد شہوت۔ طباع خشک بخور، خوشبوے مرکب، برج، قوس، منزل، عفرا، کوکب، زحل، جن، یخوش، موکل، ہموائیل۔

ع: علی، اعداد، ۱۱۰، بمعنی، بلند مرتبہ، خاصیت، جلالی، ورد، ۲۰۰ نتائج، تونگری، طباع، سرد، بخور، فلفل سفید، برج سنبلہ، منزل، زبانا، کوکب، مشتری، جن، فینوس موکل، سرحمائیل۔

ف: فتاح، اعداد، ۴۸۹، بمعنی کھولنے والا، خاصیت، جمالی ورد، ۷۲، بار، نتائج، عداوت، طباع، گرم، بخور جوز، برج اسد، منزل، اکلیل، کوکب، مریخ،



جن، یعطوس، موکل، ہجائیل ۔

ص: صمد — اعداد، ۱۳۴، بمعنی بے پرواہ، خاصیت، جلالی ورد، ۲۰۰ بار، نتائج، الفت، طباع، تر، بخور، زعفران، ورد، بالا، برج، میزان، منزل، قلب، کوکب، شمس، جن، فلاوس، موکل، عطرائیل ۔

ق: قادر — اعداد، ۳۰۵، بمعنی قدرت والا، خاصیت، مشترک ورد، ۳۰ بار، نتائج عقد شہوت، طباع، خشک بخور، ترنج، برج، حوت، منزل، شعلہ، کوکب زہرہ، جن، شموس، موکل، عطرائیل ۔

ر: رب — اعداد، ۲۰۲، بمعنی پروردگار، خاصیت، جلالی ورد، ۲۰۲ بار، نتائج، مودت، طباع، سرد، بخور، گلاب، برج سنبلہ، منزل لابد، کوکب، عطارد جن، مرہوش، موکل، اموائیل ۔

ش: شفیع — اعداد، ۴۶۰، بمعنی شفاعت قبول کرنے والا، خاصیت، جلالی، تعداد ورد، ۲۰۰۰، نتائج، عداوت، طباع، گرم، بخور، عود سفید، برج، عقرب، منزل، بدھ، کوکب، قمر، جن، آتشولیش، موکل، ہمرائیل ۔

ت: تواب — اعداد، ۴۰۹، بمعنی توبہ قبول کرنے والا، خاصیت، جمالی تعداد ورد، ۳۰۰ بار، نتائج، عقد نوم، طباع

تر، بخور، عنبر، برج دلو، منزل، مدائح، کوکب زحل، جن، ابلیوشش، موکل، عزرائیل ۔

ث: ثابت — اعداد، ۹۰۳، بمعنی قوم، خاصیت، جلالی، تعداد ورد، ۴۰۰ بار، نتائج، البغض، طباع، خشک، بخور عود، سفید، برج، حوت، منزل، معد یلغ، کوکب مشتری، جن، نمیوش، موکل، میکائیل ۔

خ: خالق — اعداد، ۷۳۱، بمعنی پیدا کرنے والا، خاصیت، مشترک، تعداد، ورد، ۷۰۰، نتائج، محبت، طباع، سرد، بخور، بنفشہ، برج، جدی، منزل، سعد المسعود کوکب، مریخ، جن، دلایوش، موکل، جبکائیل ۔

ذ: ذاکر — اعداد، ۹۲۱، بمعنی یاد کرنے والا، خاصیت، مشترک ورد، ۹۰۷، نتائج البغض، طباع، گرم، بخور، ریحان برج، قوس، منزل، باقیہ، کوکب، شمس، جن، للکایوش، موکل، ہرطائیل ۔

ض: ضار — اعداد، ۱۰۰۱، بمعنی ضرر رساں، خاصیت، جلالی، ورد ۷۲، نتائج، البغض، طباع، گرم، بخور، گل ارغوان برج، دلو، منزل، مقدم، کوکب، زہرہ، جن، غیاوش موکل، عطکائیل ۔

ظ: ظاہر — اعداد، ۱۱۰۶، بمعنی آشکارا، خاصیت، جلالی، ورد

۲۵، نتائج، عداوت، طباع، گرم وخشک، بخور، گل نسرین
برج حوت، منزل موخر، کوکب، عطارد، جن، عفو پوش
موکل، نورائیل۔

غ: عفور: اعداد، ۱۲۸۶، بمعنی، بخشنے والا، خاصیت، جمالی،
ورد، ۲۰۰، نتائج، امراض صحت، طباع، خشک،
بخور، قرنفل، برج، حوت، منزل، رسا، کوکب، قمر،
جن، عزوپوش، موکل لوخائیل۔

بعد اختتام اسمائے حسنہ کہ اس دائرے میں ان تمام باتوں اور اسمائے اجنبہ سے بھی ہر کس وناکس کو روشناس کرایا جاچکا ہے جس عنوان کے تحت یہ کتاب لکھی جارہی ہے اسی ضمن میں بہتر معلوم ہوتا ہے کہ حروف نورانی اور حروف ظلمانی کا تذکرہ معہ دیگر کوائف ضروری کے بھی کردوں۔ جن کا تعلق آئندہ چل کر اس کتاب کے نفس مضمون سے ایک ضروری انداز میں پڑے گا اور جن سے واقف ہونا اس کتاب کے ناظر اور اس عمل کے شائق کے لیے ضروری ہے

حروف نورانی اور ظلمانی کی تشریح

شائقین عملیات سے یہ بات بھی پوشیدہ نہ رہے کہ علمائے جفر دیگر ہم نے ان اٹھائیس حروف تہجی کے دو حصے کرتے ہوئے ایک حصہ کو حروف نورانی اور دوسرے حصہ کو حروف ظلمانی قرار دیا جائے پہلے حروف کو لیجئے کہ یہی حروف مقطعات قرآنی ہیں اور بہت بڑی فضیلت کے مالک ہیں۔ ان حروف مبارکہ کو اگر معہ تقدم اور تاخیر کے گردش دی جائے تو بلاکسی تکلف

اور پس وپیش کے یہ جامع عبارات بنتی ہے۔

"صراط علی حق نمسکہ"

اور انہی حروف نورانی کو حروف عالیات بھی کہتے ہیں مطلب عبارت متعلقہ سے صاف ظاہر ہے یہ میرا ایمان ہے کہ اگر اس عبارت کو باقاعدہ کتابی صورت میں کچھ صفحات مقررہ اور قاعدہ مروجہ کے اندر گردش دی جائے تو پوری کتاب میں چودہ جگہ پر اسم اعظم آئے گا۔ اس کتاب کے کیا اوصاف ہوں گے اس کا علم تو ماسوا آنحضرتؐ اور آپ کے اہلبیت اطہارؑ کے اور دنیاوی ساکنین کو کیا حصہ، تو ہو نہیں سکتا، البتہ چند اوصاف اپنی کوششوں سے جو مجھے معلوم ہوئے ہیں، تحریر کررہا ہوں۔

۱۔ یہ کتاب اگر ویرانے میں لکھی جائے گی تو خلاق عالم بہ برکت اس کتاب کے اس جگہ ویران کو آبادی سے پُر کردے گا۔

۲۔ اور اگر قصبہ میں لکھی جائے گی تو گاؤں قصبہ، قصبہ، شہر کی صورت میں اور اگر شہر میں لکھی گئی تو وہ شہر مرکزیت اختیار کرے گا۔

۳۔ سب سے بڑی خصوصیت اس کتاب کی یہ ہے کہ جس گھر میں یہ کتاب ہوگی۔ ہر شب پنجشنبہ کو ارواح انبیاء اس کی زیارت کے لیے آیا کریں گی۔

نوٹ: یہ کتاب قلمی ہوتی ہے چھاپی نہیں جاتی لہٰذا آپ کہیں ناشر کو نہ پریشان کرنے لگیں۔

یہ سطور محض حروف نورانی کی اہمیت اور افضلیت کے باب میں ظاہر

کئے گئے ہیں اور وہ حروف نورانی یہ ہیں۔

آ۔ ل۔ م۔ ص۔ ر۔ ک۔ ہ۔ ی۔ ع۔ ط۔ س۔ ح۔ ن۔ ق۔

اسی طرح سے دوسرے حصہ کے چودہ حروف۔ حروف ظلمانی کہے جاتے ہیں۔ جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ب۔ ج۔ د۔ و۔ ز۔ ف۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ اور غ

ان دو اقسام حروف میں سے کوئی حرف ایسا نہیں ہے جو اسمائے حسنیٰ سے متعلق نہ ہو۔ پس جب انکا تعلق اسمائے حسنیٰ سے ہے تو ان حروف کے تحت بہ لحاظ اسمائے مبارکہ حق تعالیٰ موکلین بھی ہیں۔ کواکب بھی اور اجنہ بھی۔ پس جاننا چاہیے کہ چودہ حروف نورانی متعلقہ اسمائے الٰہیہ کے تحت۔ بارہ موکلین، سات تارے اور چودہ اجنہ ہیں جو رات دن اپنے مالک کی حمد و ثناء میں مصروف رہتے ہیں پس اگر پرہیز جلالی اور جمالی کا لحاظ نیز قواعد اور ضوابط کی پوری پابندی کرتے ہیارگان کی حرکت کو ملحوظ رکھ کر عامل صراط علی حق منسکہ کا عمل چلہ کشی کے ساتھ بہ پابندی وقت اور مکان وغیرہ جیسا کہ تحریر کیا جاچکا ہے اپنے طالع اور ستارہ نیز ایام و ساعات سعد و نحس کا خیال رکھتے ہوئے کرے اور اس عمل میں پورا اتر جائے تو میرا یہ دعویٰ ہے کہ پھر اس کو عمل تسخیرات یا اور کسی دوسرے عمل کے کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے گی اس لیے کہ اس عمل کے عامل سے سات تارے، چودہ اجنہ اور بارہ موکلین دوستی کا دم بھرنے لگیں گے۔ اس عمل کے عامل کے لیے سب سے ضروری شرائط یہ ہیں کہ زمانہ سن بلوغت سے اس

وقت تک جس وقت کہ اس کے دل میں اس عمل کے کرنے کا شوق پیدا ہوا ہو نماز پنجگانہ میں سے کسی وقت کی نماز بغیر عذر شرعی کے قضا نہ کی ہو۔ اور نہ اب قضا کر رہا ہو۔ صوم کے بجالانے کا بھی پابند ہو۔ زانی نہ ہو۔ کوئی فعل خلاف وضع فطری کا مرتکب نہ ہوا ہو۔ جھوٹا نہ ہو۔ حسد سے پرہیز رکھتا ہو۔ اشیاء حرام استعمال نہ کی ہو۔ متقی اور پرہیزگار ہو باوضو رہنے کی عادت ہو۔ حقوق والدین، اعزہ اور پڑوسی کی ادائیگی میں غفلت نہ برتی ہو۔ مستحق سائل کے سوال کو رد نہ کیا ہو۔ ناچ و گانا اور سینما بینی سے پرہیز رکھتا ہو۔ خوش غذا اور کثیر خوراک استعمال کرنے کا عادی نہ ہو، باس شرعی استعمال کرتا ہو۔ تب ایسا شخص اس عمل کو کر کے اس سے فیض جائز حاصل کر سکتا ہے۔



باب ششم

تذکرہ عمل تسخیر اجنہ و تدارک دفعہ ہونے ارواح بد و دیگر عملیات متعلقہ

اپنے خیال کے مطابق اس مختصر رسالہ میں جو اس عمل اہم کے بابت جس میں ایک ذرا سی غلطی یا معمولی فرو گذاشت بھی تباہی عظیم کا باعث بن سکتی ہے تحریر کیا جا رہا ہے ہم نے جو ہدایات شائقین کے لیے ابواب گزشتہ

میں تحریر کی ہیں یا جو معلومات بہم پہنچائی ہیں ۔ ان پر اگر سچے دل سے عمل
کرتے ہوئے تسخیر وغیرہ کے عمل کیے گئے تو ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں
کہ عامل کسی مصیبت میں گرفتار نہ ہو گا ۔ ایک بات کا تذکرہ اس جگہ پر بے
موقع نہ ہو گا کہ اگر عامل احتیاط برتنے کے باوجود بھی دعوت عمل میں
نہ ہو تو اس کو بددل اور مایوس نہ ہونا چاہیے کہ شکر الٰہی بجا لانا چاہیے
کہ وہ نتیجہ نہ برآمد ہونے پر کسی پریشانی کا شکار نہیں ہوا اور نتیجہ کی
برآمدگی کسی عملیاتی قانونی فروگذاشت کی بنا پر نہیں ہو سکتی یا پھر اثر
نحوست کواکب حائل ہے چنانچہ پھر چلہ کشی شروع کرے لیکن کمال احتیاط
کے پچھلی لکھی ہوئی سب باتوں پر عمل کرے لیکن اس مرتبہ دعا دافع
نحوست کواکب و رجال الغیب ضرور پڑھے رجال الغیب کا تذکرہ پچھلے
صفحات میں تحریر کر چکا ہوں دعا دافع نحوست کواکب سوا اسی باب میں
تحریر کروں گا فی الحال حاضرات کا بیان ملاحظہ فرمائیے عامل کو چاہیے کہ
عمل تسخیر یا حاضرات وغیرہ کرنے سے حصار ذیل کو ازبر یاد کرے اور اس
کا عامل بنے ۔ طریقہ عامل حصار بننے کا یہ ہے کہ چالیس ہزار مرتبہ ایک جلسہ
میں پڑھے اور پڑھنے کے دوران میں انڈا ، مچھلی ، گوشت وغیرہ سے
پرہیز قطعی کرے تو عامل حصار ہو گا چنانچہ جب عمل پڑھنے اور زکوٰۃ
دینے کے لیے بیٹھے تو اپنے آس پاس اس حصار کو کرلے کہ مقام کا کوئی
خوف و دہشت اور جبر و تشدد سے دور رہے گا اور اس کو کسی قسم کا کوئی نقصان
نہ پہنچے گا یہ حصار مجرب ہے جس کی کئی عاملین موجودہ بھی تصدیق

کرتے ہیں اور وہ حصار یہ ہے ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم آگے
محمدؐ پیچھے محمدؐ سیدھے ہاتھ امام حسنؑ اور الٹے ہاتھ کو امام حسینؑ ۔ کلید
داؤدؑ قفل سلیمانؑ پیغمبرؐ نگہبان پاک ذات لا الٰہ الا اللہ محمد
رسول اللہ یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا
رقیب ، یا وکیل یا اللہ ، یا اللہ ، لیقا علیقا خالقا
مخلوقا کافیا شافیا موتقضے بحق یا بدوح و ننزل
من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین ما لا و سادر لفاتن
دو دہوۃ بدبلیۃ در رجال الغیب بحق جناب حضرت محمد مصطفےٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کھلا کھلا ارحم ارحم ترحم عقد تم عقد تم
فی فیلس یا اللہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام بند شو بند شو ۔ بند شو

تذکرہ حاضرات

حاضرات کا یہ عمل بخشا ہوا سید اقبال حسین
صاحب ساکن قصبہ سرائے امیر جس کا اصلی نام
مرتضیٰ آباد ہے اور ضلع اعظم گڑھ ۔ یو پی ۔ انڈیا میں ہے ۔ طریقہ اس کا
یہ ہے کہ اولاً عامل ابجد لوائے زکوٰۃ حروف تہجی وغیرہ پوری شرائط مندرجہ
کتاب ہذا پر عمل کرتے ہوئے خلوص نیت کے ساتھ سورۃ اخلاص کا عامل
بنے اس کا طریقہ یہ ہے کہ اولاً وہ مسجد جو آبادی سے دور ہو اور ویران
ہو گئی ہو اور اگر ایسی مسجد ممکن نہ ہو سکے تو پھر ایسا مکان جو خالی ہو اور جہاں
کسی کی آمد و رفت نہ ہو اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر اپنا سکونتی مکان جس
میں عامل رہتا ہو اس کو برائے عمل منتخب کرے اور اس کو چلہ کشی

کے لیے خالی کرائے مقصد یہ ہے کہ عامل عمل کے روز اول ہی سے تنہا ہو اور یہ تنہائی اس کی تا اختتام عمل یعنی آخر روز تک قائم رہنی چاہیے بخورات متعلقہ اور اپنے سامان خورد نوش کو پہلے سے اکٹھا کر کے رکھ لے تاکہ دوران چلہ کشی اس کو کہیں جانا نہ پڑے اس لیے کہ عامل کو اس عمل کی وظیفہ خوانی کے دوران مکمل طریقہ پر خلوت نشین ہونا پڑے گا۔ اگر ایسی کوئی ضرورت پیش آجائے تو اگر عامل وظیفہ خوانی یا ذکر الٰہی میں مصروف نہیں ہے تو بہت مختصر جواب اگر اشارے سے کام نہ چل سکتا ہو تو دے سکتا ہے۔ اب بعد نماز عشاء عامل غسل کر کے ایک لباس بغیر سِلا ہوا زیب تن کر کے اپنے کو خوشبو مثل عطر وغیرہ سے معطر کرے اور بخورات کو روشن کر کے دعاء حصار تین بار پڑھ کر دم کرتا ہوا اپنے گرد زمین پر دائرہ کھینچے اپنے کو دائرے اندر رکھے اور ۲۵۰ بار سورۂ اخلاص کو یکزانو بیٹھ کر پڑھے جب تعداد ختم کر چکے دائرہ سے باہر آوے اسی طرح چالیس روز تک بلاناغہ بہ پابندی وقت عمل کرے جب چلہ بخیریت تمام ہو جاوے تو اب اس سورۂ پاک کا عامل ہو گیا عامل دوران عمل خوانی مناظر عجائب و غرائب سے یقینی طور پر دوچار ہوگا لیکن اس کو قطعی خوفزدہ نہ ہونا چاہیے کہ ان کی اصلیت کچھ بھی نہ ہوگی، اس کے بعد جس کسی پر آسیب کا اثر یا جن وغیرہ آتے ہوں نقش سورہ مذکور کا حسب ذیل طریقہ پر تیار کرے۔



—

عزرائیل ۷۸۶ یا جبرائیل

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	[redacted]	[redacted]	۲۵۴
۲۴۵	[redacted]	[redacted]	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

اسرافیل میکائیل

جب نقش تیار کرے تو پاک مٹی لا کر جہاں عمل حاضرات کرنا مقصود ہو اس جگہ کو اسی مٹی سے لیپ کر کے پاک کر لیوے جب جگہ خشک ہو جاوے تو ایک شریف نیک سیرت لڑکے کو نہلا دھلا کر پاک نیا کپڑا پہنا کر اور خوشبو سے اس کو معطر کر کے نئی چادر پر جو پہلے سے اسی پاک جگہ پر بچھا دی گئی ہو بٹھا وے نقش کو آئینہ کے اوپر رکھتے ہوئے لڑکے کو وہ آئینہ تھما کر ہدایت کرے کہ اس جگہ کو جہاں سیاہی لگی ہے بغور دیکھے اس امر کا خیال رہے کہ لڑکے کی عمر ہر حالت میں بارہ برس سے کم ہونی چاہیے اب عامل مریض کو بھی لڑکے کے سامنے کچھ فاصلے پر لیکن لپی ہوئی جگہ پر بیٹھاوے اور اب عامل دوہرا حصار کرے ایک کا تذکرہ کیا جا چکا ہے دوسرا ابر سا حصیر سا کا ہے اس کی تفصیل آپ کو اکسیر العملیات مولفہ رستی چون پوری میں ملے گی اپنے لڑکے اور مریض کے گرد پوری طرح قائم کرے اور آیۃ الکرسی و چاروں قل اور نادِ علی صغیر معہ درود شریف کے تین تین بار پڑھ کر خود اپنے اوپر اور لڑکے پر اور مریض پر پڑھ کر دم کرے کچھ کالا اردمنگا کر عامل

اپنے پاس رکھے اب عامل لڑکے کو ہدایت کرے کہ وہ بہ نظر غور اس
کالی جگہ کو رکھے اب عامل لڑکے کو ہدایت کرے کہ وہ بہ نظر
غور اس کالی جگہ کو دیکھنا شروع کرے اور عامل اس عزیمت کو
بخلوص نیت پڑھنا شروع کرے اور کچھ ارد پر دم کرکے پورب پچھم
اتر، اور دکھن کی طرف پھینکے اور کچھ لڑکے کے سر پر مارے۔ پردہ ہائے
حجاب آہستہ آہستہ لڑکے کی آنکھوں سے اٹھنا شروع ہو جائیں گے
وہ دیکھے گا کہ ایک سقہ میدان لق و دق میں چھڑکاؤ کر رہا ہے پھر ایک سامنے
داغ میں جاروب کش جھاڑو دیتا ہوا نظر آئے اس کے بعد فراش فرش بچھاتا
ہوا دکھائی دے پھر ایک کرسی طلائی و جواہر نگار کے اردگرد قرینے سے بہت
سی کرسیاں بچھی ہوئی نظر آئیں اور کچھ لوگ آتے اور ان خالی کرسیوں
پر بیٹھتے ہوئے دکھائی دیں گے آخر میں ایک جوان خوبرو لباس شاہانہ زیب
تن کئے ہوئے نظر آئے گا، کرسی پر بیٹھے ہوئے لوگ تعظیماً کھڑے ہو
جائیں گے۔ یہ شاہزادہ فتح علی پسر شہنشاہ یکتا نوش، بادشاہ جنات کی تشریف
آوری ہوگی۔ یہ سب باتیں لڑکے کے مشاہدے میں آتی جائیں گی۔ عامل
دریافت کرتا جائے اور لڑکا بتلاتا جائے گا بعد آمد پسر شاہ جنات عامل کی
ہدایت پر لڑکا سلام کرے اور مریض کا اسباب مرض دریافت کرے اگر مریض
پر بھوت پریت آسیب یا جن وغیرہ کا تسلط ہو تو ان کے پکڑ کر لائے
جانے کی درخواست کرے شہزادہ اپنے لوگوں کو حکم دے گا وہ سب
اس کو پکڑ کر حاضر کریں گے اب عامل کو اختیار ہے کہ وہ اس سرکش سے

قول و قرار لے کر چھوڑ دے یا قید کر دے یا جلا ڈالے ابتدائے عمل میں
پانچ بار سورہ اخلاص پڑھنے کے بعد اس عزیمت کو پڑھے لیکن سب سے
پہلے اس عزیمت کا عامل بنے اور طریقہ اس کا یہ ہے کہ کمل پرہیز جلالی
اور جمالی کے ساتھ باقاعدہ چالیس روز تک ایک سو گیارہ بار ہر روز اس
عزیمت کی تمام ارکان کا لحاظ رکھتے اور پابند رہتے ہوئے ورد کرے اور وہ
عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ
أَحْبَ یَا مَہَائِیْلُ یَا عَقَائِیْلُ یَا أَغْنَتْ مَیْلُ یَا سَمَائِیْلُ م
أَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ أَحْضِرُوْا وَالْمُسَخَّرَاتِ بِحَقِّ فَہْمَرُوْشَ
نَسْیَقَا حَرْقُوْشَ عَدُوْشَ حَرُوْشَ بِحَقِّ یَامَعْشَرَ الْجِنِّ
وَالْأَرْوَاحِ الشَّیَاطِیْنِ أَحْضِرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ
وَالْمَغَارِبِ أَحْضِرُوْا مِنْ جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ
أَحْضِرُوْا أَحْضِرُوْا یَا فَتْحَ عَلِی حاضر شو بِحَقِّ لَا إِلٰہَ
إِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔ اس عمل کی تعریف بہت
سنی لیکن میرے تجربے میں ابھی نہیں آیا

دعا دافع نیند و سستی

اگر ذکر و شغل کے وقت نیند یا سستی کا
غلبہ ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو سات مرتبہ
پڑھ لیا جائے نیند اور سستی جاتی رہے گی۔ اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ یَا شَمْخُ یَا شَمْخُ ذَا الْأَوْحَامُ اَقْیِطِیْشُوْنَ
اَللّٰھُمَّ یَا ذَا نُوْا مُلْخَرُ تُوَاذَا تِمُوْنَ اَللّٰھُمَّ مَا خُنْتُوَا مِیُوْنَ

اَرْقَشْ دَارْمِیُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا رَحِیْشَا رَھْیُوْنُ
مِیْتَطْرُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا رَحْنِیْشُوْ اَلْخَلَاقُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا رَحْمُوْہُ
اَرْحِمْ اَرْحِیُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا اَھِیًا اَشَرَاھِیًا اَدُوْنِیْ
اَصْبَاؤُتْ اَصْبَاؤُنَ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرَ ارْغِیْشْ اَرْیْ تَمْلِیْشُوْنَ
اَللّٰھُمَّ اَشْرَ اَسْمَاءُ وْنَ اَللّٰھُمَّ یَا مَلِیْعُوْ مَا اَمْلِیْخَا
مَلْخُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا اٰدِمْ اَرْعِیْ یَزْتُوْنَ اَللّٰھُمَّ یَا
مُشْمَخْ مُشْمَخِیًا مِثْلَا مَرُنْ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا
اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ
بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

دعاء دافع نحوست کواکب

جیسا کہ اس دعا کا اشارۃً تذکرہ میں پہلے ابواب و اوراق میں کر چکا ہوں کہ حسب موقع اس دعا کو تحریر کروں گا چنانچہ جواہر خمسہ وغیرہا میں تحریر ہے کہ اگر زاہد کو کوئی خطرہ نیک و بد یعنی سعد و نحس کا پیش آوے تو اس کو چاہیے کہ اس خطرے کو دل میں جگہ نہ دے اور کسی وقت کو منحوس نہ سمجھے وغیرہ وغیرہ میں مؤلف موصوف کے ان جملوں کا ان دلائل کے ساتھ اس وجہ سے قائل ہوں کہ اگر اوقات سعد و نحس یا بہ الفاظ دیگر الفاظ سعد و نحس کسی اہمیت کے حامل نہ ہوتے تو یہ الفاظ زبان زد خاص و عام نہ ہوتے اور نہ انکا کوئی وجود ہی ہوتا سب سے بڑا ثبوت اس سعد و نحس کی موجودگی اور اس کی اثرات کا یہ ہے کہ عاملین کامگار نے اپنی کتابوں میں اس کے وجود کو تسلیم کرتے ہوئے اس کے اثرات کا خود اقرار کیا ہے اور اگر واقعی یہ دونوں جملے بے معنی ہیں تو اب میرا سوال ہے کہ مشتری کو سعد اکبر اور زحل کو نحس اکبر یا زہرہ کو سعد اصغر اور مریخ کو نحس اصغر عاملین کیوں قرار دیتے ہیں اور پھر دعائے سعد اور وقت نحس کا عالم وجود میں آنا کیا معنی لہذا ماننا پڑے گا کہ یہ دونوں الفاظ با معنی اور با اثر ہیں جن سے قلوب انسانی متاثر ہوتے رہتے ہیں اور جن کے اثرات سے بیارگان بھی محفوظ نہیں رہتے لہذا اس کتاب کے ناظر کو اگر وہ جستجوئے علم و عمل کا شائق ہے میرا یہی مشورہ ہوگا کہ جب وہ چلہ کشی کے تمامی ارکان کو پورا کرتے ہوئے پھر بھی اپنے مقصد میں ناکام رہے تو اس کو یقین کر لینا چاہیے ستارے اس کے حق میں یقیناً نحس اثرات کی ضیاباری کر رہے ہیں لازم ہے کہ وہ قبل شروع عمل روزانہ طلوع اور غروب آفتاب کے وقت بعد نکالنے صدقہ جو کچھ ممکن اور میسر ہو نو بار اس دعائے دافع نحوست کواکب کو ضرور پڑھے اور پھر عمل کو شروع کرے انشاء اللہ اس مرتبہ ضرور کامیاب ہوگا۔ دعا دافع نحوست کواکب یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا ھَادِیُ
یَا قَدِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ
نُحُوْسَۃِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالْمِرِّیْخِ وَالْعُطَارِدِ وَ
الْمُشْتَرِیْ وَالزُّھْرَۃِ وَالزُّحَلِ وَالرَّاسِ وَالذَّنَبِ بِحَقِّ
یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اس کے بعد ایک بار اور اگر تسخیر
ارواح اور انکی امداد کا بھی خواہشمند ہے تو سات بار اس دعا کو پڑھے
اور وہ دعا مذکورہ یہ ہے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اَللّٰهُمَّ خُذْ مِنِّيْ وَتَقَبَّلْ وَافْتَحْ عَلَيَّ اَبْوَابَ كُلِّ خَيْرٍ
كَمَا فَتَحْتَ عَلٰى اَنْبِيَآئِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔

تسخیر اجنہ

تسخیر اجنہ کے شائقین پر یہ بات میں اچھی طرح واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ عمل چاہے وہ جیسا بھی ہو اس کی چلہ کشی میں عامل کو محنت کثیرہ سے دوچار ہونا پڑتا ہے اپنے نفس پر عامل کا قبضہ ایسا ہونا چاہیے کہ وہ اس کو جب اور جس طرف چاہے موڑ دے اور ایسا کرتے وقت وہ کسی قسم کی گرانی محسوس نہ کرے یعنی اپنے نفس پر اس کا قبضہ حاکمانہ ہو وہ نفس کا غلام نہ ہو لہٰذا اس بات کو شائق کبھی فراموش نہ کرے عمل تسخیر اجنہ ایک بہت سخت اور اہم عمل ہے اس لیے کہ جلالی ہے آتش اور خاک کا مقابلہ ہوگا آگ خاک سے قوی تر ہے ۔ جنات کی تخلیق آتش اور انسان کی بنیاد خاک سے ہے ۔ خاکی آتشی پر غالب آنا چاہتا ہے ۔ مقابلہ آسان نہ ہوگا ۔ بہت زوردار سمجھیے ۔ آتشی خاکی کی محکومی سے گریز کرنے کے لیے کیا کچھ جتن نہ کرے گا اور عملیاتی اکھاڑے میں آسانی سے اپنی پیٹھ لگانے کے لیے تیار نہ ہوگا ۔ مگر چونکہ خلاق عالم نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ عطا فرمایا ہے اور کچھ دعائیں اور اپنے اسماء ایسے تعلیم فرمائے ہیں جن کے ذریعے یہی خاکی انسان بالآخر آتشی مخلوق پر غالب آجاتا ہے لیکن وہی انسان جو اس کا اہل ہو اس سے

اگر آپ نفس امارہ کے محکوم ہیں یا ضعیف جثہ اور کمزور دل کے مالک ہیں یا تارک صلوٰۃ ہیں یا انتقامی جذبات کے زیر اثر ہیں یا ناجائز خواہشات آپکے ذہن میں پرورش پا رہی ہیں یا طمع سے چھٹکارا حاصل نہیں کر سکتے یا نام و نمود کی خواہش ہے یا غرور سد راہ ہے یا کمزوری قلب کی شکایت ہے یا ان شبہ جات کا جو دوران عمل آپ کے ملاحظہ میں آئیں گے مثلاً آپ دیکھیں گے کہ دریا کا پانی ٹھاٹھیں مارتا ہوا آپ کی طرف بڑھ رہا ہے اور اب آپ پانی کے آگے خوف نہ کھائیں ورد میں مصروف رہیں پانی ناف تک پہنچا توجہ نہ دی سینے تک آیا خیال نہ کیا ورد جاری گردن تک پہنچا اور آپ اب ڈوبے کی تب ڈوبے اگر خوف سے چیخ نکل گئی قہقہے کی آواز بلند ہوئی پانی وانی غائب ۔ عمل ناقص اور آپ کا قلب اٹھ گیا اگر حصار کے اندر رہے ، پاگل بن گئے ورنہ جان سے ہاتھ دھونا پڑا ۔ یا پھر دوران عمل خوانی آپ دیکھیں گے کہ ایک خونخوار اور خوفناک شکل آپکے پیارے پیارے عزیزوں پکڑ کر زود کوب کرتی ہوئی آپکے سامنے لا رہی ہے وہ روتے ہیں چیختے ہیں چلاتے ہیں آپ کو مدد کے لیے پکارتے ہیں آپ کے ضعیف والدین آپ کی وفا شعار بیوی ، آپ کا اطاعت گذار بھائی ۔ آپ کی پیاری اولاد اور آپ کے دوست واحباب جن کی دوستی پر آپ کو فخر تھا مارے جا رہے کسی کو ذبح کیا جا

رہا ہے کسی کی ٹانگ پکڑ کر چیر ڈالا وغیرہ وغیرہ کا نظارہ جو انتہائی رنج دہ
ہوگا آپ برداشت نہیں کر سکتے تو آپ برائے مہربانی عمل تسخیر اجنہ
نہ کیجئے اور اگر یہ نقائص جو سلسلہ نمبر ۱ تک تحریر کئے گئے ہیں آپ
میں نہیں ہیں اور آپ شعبدہ جات کا نظارہ صمیم قلب سے کر سکتے ہیں
تو بسم اللہ عملیات تسخیر ذیل پر عمل کیجئے پروردگار عالم آپ کو کامیاب
کرے گا۔ چند نکات اور ظاہر کر دوں، عمل تسخیر بالاخانہ یا مقام
و مکان غصبی میں نہ کیجئے گا۔ اور جب تک ورد تمام نہ ہولاکھ آپ باہر
بلائے جائیں خبر بد کا حوالہ دیا جائے کہنے والا آپ کے دوستوں یا عزیزوں
ہی کی شکل کا کیوں نہ نظر آتا ہو نہ تو اس کی کسی بات کا جواب دیجئے اور نہ
حصار سے باہر تشریف لائیے اس لیے کہ اس کی حقیقت کچھ نہ ہوگی اور
یہ سب محض ایک شعبدہ ہوگا تماشا جو عجائب و غرائب آپ ملاحظہ فرمائیں
اس کا تذکرہ کسی سے نہ کریں، خلوت نشینی اختیار کریں۔ بات چیت اولاً نہ
ہو تو اچھا ہے ورنہ حسب ضرورت بہت مختصر جواب دیں، دوران عمل خوانی
جملہ باتوں کا پرہیز کریں اپنی غذا صرف جو کی روٹی اور نمک قرار دیں وہ بھی
اتنی کہ غلبہ ریاح نہ ہو اور نہ وظیفہ خوانی میں کسی قسم تکلیف یا تساہلی کا باعث
بن سکے، لباس بلا سلا ہوا اگر ایک ہو تو بہتر ہے ورنہ دو ہی سہی لیکن ہو بغیر سلا
عمل کی ابتدا ر نوچندی جمعرات سے ہو، ساعت ستارہ ہائے مشتری، زہرہ، قمر
اور عطارد میں سے کسی ستارہ کی بھی ہو۔ عامل کو چاہیے کہ زکوٰۃ حروف
تہجی کی ادا کرنے کے بعد لوح قواعد و ضوابط مندرجہ کتاب ہذا کی از اول

تا آخر پابندی کرتے ہوئے عمل شروع کرے۔ عامل کو چاہیے کہ قبل آغاز عمل
کلام پاک سے سورۂ جن کو مع اعراب کے صحت کے ساتھ اس قدر یاد کرے
کہ اس کا حافظ ہو جاوے جب روانی کے ساتھ یہ مبارک سورۃ اس کو یاد ہو
جاوے اور کلام پاک کو دیکھ کر پڑھنے کی حاجت جاتی رہے پھر بھی اپنے
مزید اطمینان کے لیے کسی عربی دان عالم کے روبرو بیٹھ کر اس کو سنا کر
تصدیق صحت آیہ مذکور کر لیوے جب کلی طور پر مطمئن ہو جاوے تب اس
کو چاہیے کہ عمل شروع کرنے کے روز سب سے پہلے ایک پاک و طاہر برتن میں
پاک پانی بغیر استعمال شدہ کے اس پانی پر آیۃ الکرسی ۳ بار ختمہ فیھا
خالدون تک اور چاروں قل تین تین بار اور ناد علی صغیر تین بار مع
درود، اول و آخر تین تین بار پڑھ کر دم کرے اور اس پانی پر دم کرکے
اندر حصار اپنے پاس رکھے اب بموجب شرائط مندرجہ کتاب ہذا جو اوراق
ماسبق میں بیان کیے گئے ہیں سورۂ جن کی تلاوت زبانی کمال صحت
اور توجہ قلبی کے ساتھ اکتالیس بار کرے اور اسی طرح سے ایک وقت و مقام
اور مصلے مقررہ پر چالیس روز تک کرتا رہے دوران ورد وسواس شیطانی
یا غلبہ خوف دامن گیر ہو تو اسی آب دم شدہ کو سر یعنی دماغ اور سینہ کان
اور آنکھ کندھوں پر تھوڑا تھوڑا مل لے اور دو گھونٹ پی لے انشاء اللہ
حدت عمل کہ جلالی ہے کم ہو جائے اور ہمہ اقسام کا خوف جاتا رہے اور جب
ایسی صورت پیدا ہو یہی عمل کرتا رہے اور ورد جاری رہے دوران ورد
بخور کے سلگانے میں کمی نہ کرے برابر سلگاتا رہے کہ بموجب خوشنودی

موکلان ہوگا کچھ دن کی عمل خوانی کے بعد عامل عجائب وغرائب ملاحظہ کرے گا، لیکن خوف کھانے کی ضرورت نہیں ہے اس لیے کہ عامل اندر حصار کے ہے اور حصار کے اندر اجنہ یا موکلین کا داخلہ غیر ممکن ہے جس سے کہ وہ خوب آگاہ ہیں اگر اجنہ جن کی آمد شروع ہو چکی ہوگی حصار کے اندر داخل ہوں گے تو جل کر راکھ ہو جاویں گے انتالیسویں دن وقت عمل سے تا اختتام اور چالیسواں دن وقت عمل کا سخت ترین وقت ہوگا۔ اس منزل پر عامل کو قطعی طور پر نڈر اور کمال محتاط رہنے کی ضرورت ہے آندھی یا نی طوفان باد و باراں و عجائبات کا بہت زور ہوگا لیکن خوف کھانے کی جگہ نہیں ہے کہ یہ سب شعبدہ ہوگا اصلیت کچھ نہ ہوگی، چالیسویں دن وقت ابتدائے عمل سے مقام عمل عامل کو میدان کی صورت میں نظر آئے گا اولاً سقہ چھڑکاؤ کرتا اور جاروب کش جھاڑو دینا، فراش فرش بچھاتا اور دیگر خادمین کرسی وغیرہ سلیقے سے رکھتے ہوئے نظر آئیں جس کے درمیان میں ایک خوبصورت تخت جواہر نگار کہ آج تک عامل نے ایسا حسین و قیمتی تخت نہ دیکھا ہوگا۔ بچھا ہوا دیکھے گا تھوڑی دیر کے بعد جنوں کی آمد شروع ہو جائے گی جو حسب مراتب قرینہ بہ قرینہ کرسیوں پر بیٹھے ہوئے نظر آئیں گے تھوڑی دیر میں ساری خالی کرسیاں بھر جائیں گی کہ معاً شور و غل اور ہٹو بچو کے درمیان ایک جوان رعنا جو نہایت خوبصورت ہوگا برآمد ہوگا یہ وزیر ہوگا جب یہ مسندِ وزارت پر بیٹھ جائے گا تو اس مرتبہ چند خادمان عصا بردار کے جلو میں ایک بہت خوبصورت اور پروقار ہستی لباس فاخرہ زیب جسم اور تاج شاہانہ جو نہایت بیش

قیمت جواہرات سے مزین ہوگا سر پر رکھے برآمد ہوگی یہ شاہِ جنات ہوگا وزیر بڑھ کر استقبال کرے گا تمام درباری دم بخود سرنگوں تعظیماً کھڑے ہو جائیں گے بادشاہ تخت جواہر نگار پر جلوہ افروز ہوگا۔ اور اس تخت کو عامل اب اپنے قریب پائے گا اب بادشاہ عامل کی طرف مخاطب ہو کر سلام میں سبقت کرے گا عامل کو چاہیے کہ بادشاہ کے سلام کا جواب داہنے ہاتھ کے اشارے سے دے اور نیم قد کھڑے ہو کر قدرے تعظیماً جھکے اور اس وقت ہاتھ پیشانی پر لے جا کر جواب سلام کا دے بادشاہ دریافت کرے گا کہ اے بنی آدم اے صاحب دعوت ہمارے بلانے کی غرض و غایت کیا ہے بیان کر کہ ہم اسے پوری کریں لیکن عامل کوئی جواب نہ دیوے اور برابر عمل خوانی میں مصروف رہے اسی طرح سے بادشاہ تین مرتبہ سوال کرے گا لیکن عامل کو تا ختم عمل بالکل خاموش رہنا چاہیے جب تعداد ورد پوری ہو جائے اور بادشاہ پھر بھی سوال کرے تب عامل جواب دیوے کہ اے شاہ عالی وقار آپ کی تشریف آوری کا یہ خاکسار پرجوش خیر مقدم کرتا ہے خداوند دو جہاں نے آپ کو بزرگی بخشی ہے وہ ہمیشہ آپ سے راضی رہا آپ نے آیۂ جو کلام الٰہی ہے اس کی اطاعت کی اور میری دعوت پر تشریف لائے میری آرزو یہ ہے کہ جس جگہ اور جس وقت یا حادثہ نیک و بد سے مجھ پر واقع ہو اس وقت آپ میری مدد فرمائیں اور خاص کر دوست اور دشمن کے سلسلہ میں آپ کی قوت اور امداد کا خواہاں ہوں میرے ساتھ مخصوص طریقہ پر عنایت لطف و محبت فرمائی جاوے اور اپنے کچھ لوگوں کو میری مدد پر مقرر فرما دیں اور وہ طریقہ بھی تعلیم فرما دیں کہ جب میں آپ کے دیدار کی تمنا

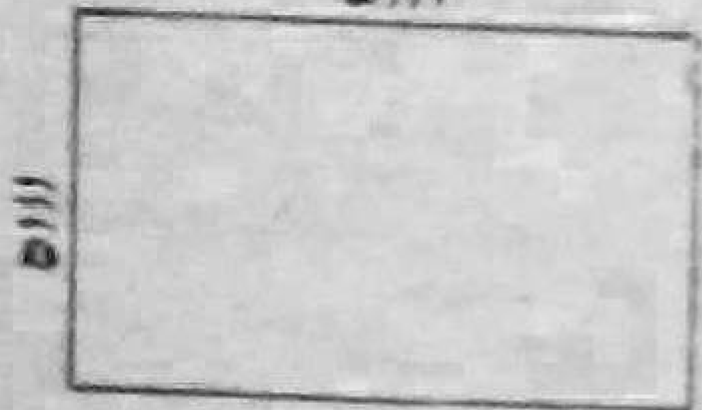
کروں تو وہ بآسانی پوری ہو جاوے اور مجھ کو دوبارہ دعوت دینے
کی حاجت نہ پڑے اچنانچہ پہلے تو وہ بادشاہ عالی وقار عذر و معذرت
کرے گا لیکن عامل اپنی بات پر اڑا رہے آخر کار مجبور ہو کر اور پھر دعوت
کا نام سنتے ہی وہ ایک مہرہ اپنی نشانی کا جو برابر بیضۂ مرغ کے ہوگا۔ اور
خطوط سبز جس پر ہوں گے عامل کو دے گا اب عامل با ادب کھڑا ہو کر اس
مہرے کو حاصل کرے بوسہ دے اور آنکھوں سے لگا دے اور سر پر رکھے
پھر آرزو کرے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیں پس اس نوشتہ
کے پڑھنے اور اس کے راز سے عامل آگاہ ہوگا اور اس کو پڑھنے کی اجازت
بھی بادشاہ کی طرف سے اس ہدایت کے ساتھ مل جاوے گی کہ عامل نہ تو اس
مہرے کو ناپاک ہاتھ لگا دے اور نہ ناپاک جگہ لے جاوے اور زن حائضہ اجنبی
اور ہر فاسق و فاجر کی نظروں سے پوشیدہ رکھے عامل ان سب باتوں کو صدق
دل سے قبول کرے اور نہایت عجز و انکساری سے پیش آوے اور معذرت کرے
کہ آپ نے میری خاطر سے یہاں تشریف لانے میں بہت تکلیف اٹھائی اب
میں اجازت دیتا ہوں کہ آپ اپنے مقام پر تشریف لے جائیں اور جب میں
آپ کو بلاؤں اس وقت آپ آئیں پس جب عامل اجازت واپسی کی دیگا
شاہ جنات حسب خواہش عامل دو جنوں کو مقرر کرکے مع اپنے لشکر و امیر
و وزیر کے آنکھوں سے اوجھل ہو جائے گا اور پھر جب عامل کو طلب کرنا
شاہ جنات کا مقصود ہو آیۂ ہذا یا اسم یَا زَاکِی الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ آفَةٍ
بِقُدْسِہٖ یَا زَاکِی یا پھر جو دعا شاہ جنات تعلیم کرے اس لیے

کہ اس تسخیر میں کئی دعائیں عاملین کو تعلیم کی گئی ہیں میں نے جو طریقے پائے
ہیں وہ لکھ دیئے ہیں جو باتیں اوپر لکھی جا چکی ہیں وہ یا اور اسرار جو
عامل پر ظاہر ہوں ان سب کا تذکرہ عامل ہرگز ہرگز کسی پر نہ کرے۔ آخری
دن پچرنگی مٹھائی پر نذر موکلاں کرے اور اس کو دریابرد کر دے۔

ایضاً ، اگر کوئی شخص جنوں کی تسخیر کا طالب ہے تو سب سے پہلے دعا ان
شرائط کا پابند ہو جو اس کتاب میں تحریر کی جا چکی ہیں اور نماز پنجگانہ کا سختی
سے پابند ہو جب ان سب باتوں کا پابند ہو جاوے تو اپنے مقام عمل پر حسب
قاعدہ حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرے بعد اس اسم کی زکوٰۃ چالیس روز تک
۳۱۲۵ / ۱۲۵ بار یومیہ کے حساب سے خوانندگی سے پورا کرے اور آخری دن
موکلان اسم کی نذر کرکے دریابرد کرے سوا سیر مٹھائی پچرنگی ہونا چاہیئے
پس بعد ختم چلہ صاحب دعوت عامل اسم پاک کا ہوگیا اور وہ یہ ہیں۔
یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ
عِلْمًا۔ یہ اسم جمالی ہے نصابی صورت اس کی یہ ہے کہ نصاب ۲ لاکھ ،
پچاس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ پچیس ہزار عشر باسٹھ ہزار قفل تین سو ساٹھ
دور بدور برابر نصاب کے ہے۔ اب عامل کو چاہیے کہ ایک سال تک خلوت
نشینی اختیار کرے اور بے انتہا اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور ہر
وقت اس بات کا تصور قائم رکھے کہ دیکھئے پردۂ غیب لاریب سے
کیا ظہور میں آتا ہے خدا کی قدرت سے خلوت کے آخری ایام میں سات
علامتیں ظاہر ہوں۔ ان علامات کے ظاہر ہونے پر عامل گھبرا نہ جائے

بلکہ دل کو اپنے قوی تر رکھے اور حق کی جانب بہت زیادہ متوجہ ہو جاوے اور کثرت ورد اسم سے غافل نہ ہو اور یہ یقین کرے کہ اس کی محنت رائگاں نہیں گئی اور وہ سات علامتیں یہ ہیں. پہلی علامت جب تین دن گذریں گے تمام عالم عامل کو سبز نظر آنے لگے گا. چنانچہ در و دیوار، شجر و حجر جامہ پارچہ جات اپنا اور پرایا سب سبز ہی سبز دکھائی دے گا. عامل کو چاہیے کہ وہ خوف و ہراس کو اپنے دل میں جگہ نہ دیوے اور نہ یہ سوچے کہ ہائے یہ میری آنکھوں کو گیا. علامت دوئم یہ ہے کہ آٹھویں روز دو ہستیاں صاحب دعوت کے پاس آئیں گی اور دریافت کریں گی کہ اے فرزند آدم! تیرا اس دعوت سے کیا مقصد اور مطلب ہے کھڑا ہو اور اپنے کاروبار دنیوی میں مشغول ہو ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان پہنچے، صاحب دعوت پر لازم ہے کہ وہ کچھ جواب نہ دے بلکہ اسم کو اور پکار پکار کر پڑھنا شروع کر دے اور ہرگز نہ ڈرے ورنہ ہلاکت کا خطرہ ہے، علامت سوم تیرھویں دن ایک مرغ سبز مثل ہما آئے اور عامل کے سر پر بیٹھے اور بانگ دے تو اور مرغ مثل اس کے چھوٹے چھوٹے جمع ہوں. عامل نہ ڈرے اور اپنے اسم کو بلند آواز سے پڑھتا رہے اور ذرا خوف و خطر دل میں نہ لاوے تھوڑی ہی دیر میں سب مرغ چلے جاویں گے. منزل چہارم :- سترھویں روز عصر کے وقت ایک شخص برقع پوش بہ شکل درویشاں عامل کے پاس آوے اور سلام علیک کرے صاحب دعوت سوائے سلام کے اور اس سے کوئی بات چیت نہ کرے مگر تعظیم و تکریم اشارے سے بجا لاوے اور اسم کے

پڑھنے میں مشغول رہے اور اصلاً اس کی بات کا جواب نہ دیوے ورنہ ہلاک ہو جاوے گا. منزل پنجم :- ستائیسویں روز تمام جن و انس اور دیو پری کافر و مسلمان سب کے سب حاضر ہوں اور صاحب دعوت سے مراد مقصود دریافت کریں لیکن کسی سے کوئی بات نہ کرے اور نہ ان کی کسی بات کا جواب دے بلکہ اہتمام دعوت تکمیل اپنے راز کو پنہاں رکھے، منزل ششم :- اٹھائیسویں دن سے چلہ تک اپنے حجرہ میں اس شکل کا مندل مربع بنا



بناوے اور اس میں بیٹھ کر اسم پڑھے اور رات کو سبز چراغ دان پر چراغ روشن کرے اور اس میں روغن زیتون یا چنبیلی ڈالے اور ستر بار آیہ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ الخ فتیلہ پر پڑھ کر دم کرے اور روشن کر دے بعد اس کے سات رات تک اسی طرح کرے یکایک چار مرد اس مندل کے گرد پیدا ہوں اور کہیں کہ اے فرزند آدم اٹھ اور اس مندل سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان کر اگر مال چاہتا ہے مال دیں گے : اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کریں گے اگر علم کا خواستگار ہے علم سکھا دیں گے اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اس کو ہلاک کریں گے، غرض کہ بہت سی قسمیں کھائیں گے اور مقصد دریافت کریں گے. اور کہیں گے کہ جو تو کہے گا وہی کریں گے مگر عامل کو چاہیے کہ ہرگز ان کے دام میں نہ آئے اور اصلاً کلام نہ کرے اور

نہ اس منڈل سے باہر آوے اور نہ اپنی جگہ سے ہلے ورنہ ہلاک ہونے کا خوف ہے۔ منزل ہفتم: آخری روز چلہ کے ایک شور و شغب عظیم پیدا ہو اور دل ہی سے طرح طرح کی مشعلیں اور جلتے ہوئے چراغ گھوڑے سوار بصورت مختلف نظر آئیں گے، رات تک یہی تماشہ دیکھنے میں آئے گا کہ ناگاہ ان کے درمیان ایک سلطان با مہابت شیر بہ سواری الخدام پر از طبق زر و جواہر برائے نثار معہ تیس ہزار پری کے صاحب دعوت کے روبرو حاضر ہو اور سلام کرے، جب صاحب دعوت تعظیماً کھڑے ہو جائے اور دونوں ہاتھ سینے پر رکھے اور اشارے سے جواب دے اور دونوں ہاتھ بدستور سینے پر رکھے رہے زبان سے قطعاً زبان دانی یعنی کلام نہ کرے۔ بادشاہ عرض کرے کہ اے عامل و عالم ربانی اور اے زبدۂ ذریات انسانی والے فرزند آدم خلیفہ حقانی تیرا کیا مطلب ہے۔ بعد احتشام ورد اب صاحب دعوت بیان کرے کہ اے ملک ارواح خدائے خالق کون و مکاں و زمین و آسمان و اشیاء غیب و موجودہ و انس و جن جان و ملکوت ارض و سماں تجھ سے راضی ہو میری مراد یہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجت کے کیلئے مدد و معاون کر تاکہ جب وقت میں ان کو بلاؤں حاضر ہوں اور معاونت کریں اور نظر اتحاد اور موقت کو مجھ سے نہ پھیریں، المقصود وہ اپنے لشکر ——— کو دکھلائے اور اس کے حکم کا مطیع کرا دے اور پھر بعد حصول اجازت صاحب دعوت سے رخصت ہو۔ اسناد اس اسم پاک کے بہت ہیں جو وقتاً فوقتاً صاحب دعوت پر ظاہر ہوتے رہیں گے یہاں اختصار سے درج کیا گیا ہے۔

ایضاً: یہ اسم مبارک یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِهٖ مشترک اور بے پناہ خاصیت کا مالک ہے مختصر یہ کہ جو کوئی واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس روز تک دس ہزار بار پڑھے انقطاع ما سوی اللہ حاصل ہو اور تمام مخلوقات انسان و جنات اس کے مسخر اور مطیع ہوں، چونکہ یہ کتاب تسخیر اجنہ کے تحت لکھی جا رہی ہے لہذا اسی طریقہ عمل کا اظہار کر رہا ہوں، عامل جب تسخیر اجنہ کا خواہشمند ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ ترک جلالی اور جمالی اور مشترک کرتے ہوئے چالیس روز کے لیے خلوت نشین ہو۔ ملاقات، آنا جانا سب ترک کر دے، خلوت سے باہر نہ نکلے ہر وقت باوضو اور ذکر خدا میں مصروف رہے حتیٰ کہ باوضو سوئے اور جب سو کر اٹھے بعد انفراغ حوائج ضروری پھر وضو کرے وسواس شیطانی اور خیالات لا یعنی کو دل میں جگہ نہ دے، بخورات کا کافی انتظام رکھے اور اس سے سکتاتے میں کمی نہ کرے، ۲۸ روز تک جیسا کہ تحریر کیا جا چکا ہے حروف تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد نوچندی جمعرات کی شب میں مشتری یا زہرہ کی ساعت میں چلہ کشی کی ابتدا کرے، حصار کے اندر رہے جس طرح کہ لکھا جا چکا ہے۔ ۹۹ بار اول و آخر درود محت کے ساتھ پڑھنے کے بعد اسم مبارک روزانہ بلاناغہ دس ہزار بار چالیس روز تک پڑھا کرے خود اپنے کو بھی خوشبو مثل عطر وغیرہ سے معطر رکھے اکتالیسویں دن سے آثار آمد جنیان شروع ہوں گے چالیسواں روز بہت سخت ہو گا لیکن جائے خوف نہیں ہے شعبدہ جات ظہور پذیر

ہوں گے بقیہ کیفیت طریقہ عمل اول میں تحریر کی جاچکی ہے اس پر عمل کرے جواب نہ دے آمد رئیس اجنہ پر اپنی خوشی کا اظہار کرے لیکن جب تک ورد ختم نہ ہو جائے نہ تو خود کلام کرے اور نہ دریافت کرنے والے کوئی جواب دے جب عمل ختم ہو جائے پھر کلام کرے اور اپنے مقصد کا اظہار کرے ۔ بعد حصول مطلب و قول و قرار رخصت کی اجازت دیوے ، جائز معاملات مشکل میں امداد وغیرہ کی معاونت چاہیے اور ہر جمعرات کو موکلین کی نذر دلاتا ہے اس کو فراموش نہ کرے حسب ضرورت جب اس اسم کی ۲۵ بار تلاوت کرے گا ۔ شاہِ اجنہ کی طرف سے مدد ہوگی بعد نماز عشاء پانچ بار اسم مذکور کی عادت کرتا ہے اور شرینی جو نذر موکلات کی ہوگی اس کو نذر دریا کرے گا ۔

دعا برائے دفع ہونے جن و ارواحِ بد

جو کوئی شخص کسی جن یا ارواحِ بد کا شکار ہو گیا ہو اور پریشان ہو تو دعائے ذیل بصورت تعویذ تمامی ارکان کا لحاظ رکھتے ہوئے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے اللہ تبارک و تعالیٰ شفا دے گا اور وہ یہ ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ ھٰذَا کِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اِلٰی مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَ الزُّوَّارِ وَ السَّائِحِیْنَ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَ لَکُمْ فِی الْحَقِّ سَعَۃً فَاِنْ تَکُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاعِیًا حَقًّا مُّبْطِلًا ھٰذَا کِتَابُ اللّٰہِ یَنْطِقُ عَلَیْنَا وَ عَلَیْکُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا کُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَ رُسُلُنَا یَکْتُبُوْنَ مَا تَمْکُرُوْنَ اُتْرُکُوْا صَاحِبَ کِتَابِیْ ھٰذَا وَ انْطَلِقُوْا اِلٰی عَبَدَۃِ الْاَصْنَامِ وَ اِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْھَہٗ لَہُ الْحُکْمُ وَ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا تُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تُفُرِّقَ اَعْدَآءُ اللّٰہِ وَ بَلَغَتْ حُجَّۃُ اللّٰہِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔

ایضاً : سورۃ ناس کو سات مرتبہ بغیر سین کے پڑھ کر کڑوے تیل پر دم کر کے آسیب زدہ کے ہاتھ پاؤں کے ناخنوں آنکھ ناک کان پر کچھ دن تک ملے انشاء اللہ شفاء ہوگی ۔

ایضاً : اس کتاب میں نادِ علی صغیر کا تذکرہ پچھلے اوراق میں کر چکا ہوں اور اب اس مقام پر اس جلیل القدر دعا کو تحریر کر رہا ہوں خواص اس کے بہت ہیں جو صاحب عمل پر حسب موقع خود بخود ہویدا ہوتے رہیں گے ، مختصر یہ ہے کہ اگر کوئی شخص گرفتار ہو گیا ہو اس کے لیے جمعہ کے روز ایک مشت خاک لے کر سات دفعہ اس دعا کو پڑھ کر ہوا کی طرف اڑائے خدا چاہے کوئی ضرر اس کو نہ پہنچا سکے گا ۔ دوسرے :۔ اگر کسی کو دشمن سے خوف ہو اس کو ستر بار پڑھے مقہور ہوگا ۔ تیسرے :۔ اگر کوئی مسحور کو آب چاہ پر دم کر کے اس سے غسل کرائے اور ذرا سا پلائے خدا چاہے تو سحر باطل ہو ، چوتھے :۔ اگر

مریض آب باران پر دم کر کے پیئے بیماری سے شفا پاوے پانچویں :- اگر کوئی مغموم ہزار بار پڑھے رنج و الم سے نجات پائے چھٹے :- اگر کوئی بادشاہ کسی پر غضب ناک ہو سات بار پڑھ کر جائے اور تین دفعہ آہستہ اس کے رو برو پڑھے حاکم مہربان ہو۔ ساتویں :- اگر کوئی جمعہ کی اول ساعت میں اٹھائیس بار پڑھے جس سے بات کرے وہ اس کا محبوب ہو۔ آٹھویں :- برائے شفائے امراض مزمنہ ہر روز ستر بار پڑھے شفا پاوے : نویں :- جس پر جنات آتے ہوں یا ارواح خبیثہ کا شکار ہو گیا چودہ بار آب باران پر جو طہارت سے حاصل کیا گیا ہو پڑھ کر پیئے شفا پاوے اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ
تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِنُبُوَّتِكَ
يَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ۔